مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

اور

اُن کا ماہنامہ ''رحیق''

www.KitaboSunnat.com

سفیر اختر

دار المعارف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

اور

اُن کا ماہنامہ ''رحیق''

سفیر اختر

دارالمعارف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترقیمہ

کتاب	:	مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی اور اُن کا ماہنامہ ''رحیق''
مؤلف	:	سفیر اختر
ناشر	:	دارالمعارف-لوہسر شرفو (واہ کینٹ)
اشاعت اوّل	:	جنوری ۲۰۰۴ء
مطبع	:	ادارہ تحقیقاتِ اسلامی-اسلام آباد
قیمت	:	۵۰ روپے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجات

- حرفِ اوّل ۷
- مولانا محمد عطاء اللہ حنیف (چند یادیں، چند تأثرات) ۱۱
- ماہنامہ ''رحیق'' - لاہور ۲۵
- اشاریہ ''رحیق''

تفصیل اشاعت شمارہ ہائے رحیق ۳۵

مندرجات بہ ترتیب موضوعات ۳۷

کتابوں پر تبصرے (بہ ترتیب مصنف) ۵۳

المکتبۃ الرحمانیہ
۹۹ - ج ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرفِ اول

مجلہ ''نقطۂ نظر'' (اسلام آباد)، بابت اکتوبر ۲۰۰۳ تا مارچ ۲۰۰۴ میں ماہنامہ ''رحیق'' کے اشاریے کی اشاعت کے ساتھ ہی بعض کتاب دوست احباب نے مشورہ دیا کہ اشاریے کو کتابچے کی صورت میں شائع ہونا چاہیے۔ اسی مشورے کے تحت زیرِ نظر کاوش وجود میں آئی ہے۔ اس میں راقم الحروف نے، اشاریۂ رحیق کے ساتھ ''صاحبِ رحیق'' مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی کے حوالے سے اپنی چند یادیں اور تأثرات بھی شامل کر دیے ہیں۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی سوانح حیات اور خدمات کی تحلیل و تعارف کے ضمن میں، چند متفرق مضامین کے علاوہ تا حال کوئی وقیع کوشش سامنے نہیں آئی۔ ان کے شاگردوں، اور بالخصوص دارالدعوۃ السلفیہ۔ لاہور کے کارپردازوں پر یہ قرض چلا آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اسے بحسن و خوبی ادا کر سکیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں مولانا کی سوانح کے بارے میں چند بنیادی معلومات درج کر دی جائیں۔

مولانا، ضلع امرتسر کے ایک گاؤں ''بھوجیاں'' میں ۱۹۰۹ کے لگ بھگ پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد گرامی، میاں صدرالدین حسین، اور مقامی علماء —— مولانا فیض اللہ خان اور ان کے صاحبزادے مولانا عبدالرحمٰن —— سے حاصل کی جو امرتسر کے غزنوی علماء کے فیض یافتہ تھے۔ پندرہ سولہ برس کی عمر میں مدرسہ حمیدیہ۔ دہلی میں داخل ہوئے، اور وہاں مولانا عبدالجبار کھنڈیلوی اور ابوسعید شرف الدین دہلوی سے بعض متداول درسی کتب اور حدیث کا درس لیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعدازاں لکھوکے (ضلع فیروز پور) اور گوندلانوالہ (ضلع گوجرانوالہ) کے اہل حدیث مدارس میں علومِ دینیہ کی تکمیل کی جہاں بالترتیب مولانا عطاء اللہ لکھوی (م ۱۹۵۲) اور حافظ محمد گوندلوی (م ۱۹۸۵) ان کے اساتذہ میں شامل تھے۔

مولانا نے عملی زندگی کا آغاز اپنے گاؤں کے اسی مدرسہ فیض الاسلام میں بطور مدرس کیا، جس میں انہوں نے خود ابتدائی تعلیم حاصل کی تھی۔ یہاں چند ماہ قیام کے بعد گوجرانوالہ تشریف لے گئے جہاں انجمن اہل حدیث پنجاب نے ایک مدرسہ قائم کیا تھا۔ یہاں تقریباً تین برس رہ کر انجمن اصلاح المسلمین کوٹ کپورہ (سابق ریاست فرید کوٹ، حال ضلع فرید کوٹ) کی دعوت پر بطور خطیب ان کے ہاں چلے گئے۔ وہاں چار سال کی خطابت اور تدریس کے بعد مرکز الاسلام لکھوکے (۱۹۴۷)، جامع اہل حدیث گنبد والی - فیروز پور شہر (۱۹۳۸ - ۱۹۴۶) اور مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈاں والا (۱۹۴۶ - ۱۹۴۷) سے وابستہ رہے۔ اوڈاں والا سے سالانہ تعطیلات گزارنے گاؤں گئے ہوئے تھے کہ ہندوستان تقسیم ہو گیا۔ مولانا ہجرت کر کے پاکستان آ گئے، اور اپنے پرانے تعارف و تعلق کے تحت گوندلانوالہ میں سکونت اختیار کی۔ اسی زمانے میں گوجرانوالہ سے ہفت روزہ ''الاعتصام'' کا ڈیکلریشن حاصل کیا جس نے مولانا محمد حنیف ندوی (م ۱۹۸۷) کی ادارت میں ۱۹ اگست ۱۹۴۹ کو اپنی اشاعت کا آغاز کیا۔

مولانا نے مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کی تاسیس و تنظیم میں بنیادی کردار ادا کیا تھا، اور جب اس کے تحت دارالعلوم تقویۃ الاسلام - لاہور کی عمارت میں مرکزی دارالعلوم ''الجامعۃ السلفیۃ'' کی کلاسوں کا اجراء ہوا تو مولانا اس سے بطور شیخ الحدیث وابستہ ہوئے۔ گوندلانوالہ سے لاہور منتقل ہونے پر مولانا نے مکتبۃ السلفیہ کی بنا ڈالی، اور اس کے تحت اپنے ذوقِ تحریر و اشاعت کی تکمیل کی ہفت روزہ ''الاعتصام'' ابتداء میں مرکزی جمعیت کے ترجمان کے طور پر شائع ہوتا تھا، مگر بعد میں مرکزی جمعیت نے اپنا آرگن جاری کر لیا، اور ''الاعتصام'' کی ادارتی نگرانی کی ذمہ داری براہِ راست مولانا نے خود اٹھالی۔ مزید براں علمی و تحقیقی ماہنامہ ''رحیق'' کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاعت عمل میں آئی۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے تحریری سرمائے میں سرفہرست سنن نسائی کا حاشیہ ''التعلیقات السّلفیہ'' ہے۔ ان کے ذوقِ ترتیب و تحقیق اور تلاش و تفحص کے نتیجے میں شاہ ولی اللہ دہلوی کی ''اتحاف النبیہ فیما یحتاج الیہ المحدث والفقیہ''، مولانا سید احمد حسن دہلوی اور مولانا ابوسعید شرف الدین کی مشترک کاوش ''تنقیح الرواۃ من تخریج احادیث المشکوٰۃ''، اور سید احمد حسن دہلوی کی ''احسن التفاسیر'' تحقیق و تخریج کے ساتھ اہلِ علم تک پہنچیں۔ ۱۹۶۰ کی دہائی میں شیخ محمد ابوزہرہ کے سلسلۂ حیاتِ فقہاء کو عرب دنیا میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی تھی، مولانا نے اس سلسلے کی تین کتابیں — ''حیات امام احمد بن حنبل'' (مترجمہ سید رئیس احمد جعفری)، ''حیات شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ'' (مترجمہ سید رئیس احمد جعفری) اور ''حیات امام ابوحنیفہ'' (مترجمہ غلام احمد حریری) — ترجمہ کرائیں، اوران پر حواشی و تعلیقات کا اضافہ کیا۔ ان حواشی و تعلیقات سے جہاں مولانا کی دقتِ نظر کا اظہار ہوتا ہے، وہیں ان کے مسلکی لگاؤ پر خوب روشنی پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ مولانا نے ''رحیق'' اور ''الاعتصام'' کی ادارتی ضرورتوں، نیز مختلف کتابوں کی ترتیب و اشاعت کے حوالے سے بیسیوں چھوٹی بڑی تحریریں قلمبند کیں جن کا احاطہ کرنا ان کاموں میں سے ایک ہے جو مولانا کے سوانح نگاروں کے ذمے ہے، تاہم ''امام شوکانی'' اور ''پیارے رسولؐ کی پیاری دعائیں'' کے زیرِ عنوان ان کی مختصر کاوشیں دستیاب ہیں۔

مولانا اپنی تصنیفی دلچسپیوں کے ساتھ معاشرے کی اصلاح اور دینی اقدار کے احیاء کے لیے کوشاں رہے، اس کے لیے ان کا قلم تو وقف تھا ہی، انہوں نے مسندِ درس اور منبر مسجد سے بھی ان مقاصد کے لیے کام کیا۔ تقریباً دس برس انہوں نے مسجد مبارک (اسلامیہ کالج - ریلوے روڈ لاہور) میں خطبۂ جمعہ دیا، اور سرکاری و غیر سرکاری سطح پر دینی نقطۂ نظر کی ترجمانی کرتے رہے۔ ۱۹۸۲ میں فالج کے حملے، اور دوسرے جسمانی عوارض کے باعث صاحب فراش ہو گئے تھے، آخر ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۷ کو اس دنیائے فانی سے جہانِ بقا کو رحلت کی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولانا کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے، اور علم وعمل کی دنیا میں ان کی جلائی ہوئی شمعوں کی روشنی دُور دُور تک پھیلتی چلی جائے (آمین)۔

❁

زیر نظر کتابچے کی تیاری میں متعدد دوستوں نے تعاون کیا، اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا ہے، ان سب کا شکریہ ادا کرنا میرا خوشگوار فریضہ ہے، تاہم انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز۔ اسلام آباد کے سربراہ پروفیسر خورشید احمد کا بالخصوص ممنون ہوں، جن کی کتاب دوستی اور رہنمائی کے نتیجے میں ششماہی ''نقطۂ نظر'' اپنی حسن خدمت انجام دے رہا ہے۔ برادر مرزا لیاقت بیگ اور برادر طاہر حسین عباسی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیشہ کی طرح نہایت توجہ اور محنت کے ساتھ مسودہ کمپوز کیا، اور اسے حتی الوسع خوبصورت انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز۔اسلام آباد — سفیر اختر

۱۲ جنوری ۲۰۰۴ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ

چند یادیں، چند تاثرات

حافظے پر زور ڈالنے کے باوجود یاد نہیں آ رہا کہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیفؒ (۱۹۰۹-۱۹۸۸) کا نام پہلی بار کب اور کہاں سنا تھا، تاہم اُن سے پائیدار تعارف اور قلبی تعلق کا آغاز ۱۹۶۷ میں اس وقت ہوا، جب ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور) کے چند متفرق شمارے نظر سے گزرے۔ ''رحیق'' تک رسائی کی داستان اپنے طور پر دلچسپ ہے۔

میرے گاؤں لوہسر شرفو کے نواح میں واہ کینٹ کی معروف بستی ہے جہاں اُن دنوں چکوال کے جناب محمد یوسف خان [حال مقیم لاہور] سکونت رکھتے تھے۔ جناب محمد یوسف خان کی شہرت جماعت اسلامی سے وابستگی کے علاوہ اپنی کتاب دوستی کی وجہ سے تھی۔ ان کے ہاں نہ صرف جماعت اسلامی اور سید مودودی کے بآسانی دستیاب لٹریچر کا ذخیرہ تھا، بلکہ سید مودودی کی بعض تالیفات کی اولیں اشاعتیں، ماہنامہ ''ترجمان القرآن'' کی مکمل فائل اور جماعت اسلامی کے ہم فکر جرائد کی مجلدات بھی تھیں۔ مزید براں ان کے پاس دینی موضوعات پر عمومی کتابوں اور رسائل و جرائد کا خاصا اچھا اور وقیع ذخیرہ تھا۔ جماعت اسلامی کے حوالے سے ان کی دلچسپیاں ماہنامہ ''تجلی'' (دیوبند) سے بھی تھیں جو جماعت اسلامی کے دیوبندی ناقدین کا جواب دینے، بلکہ ان پر گرفت کرنے میں پیش پیش رہتا تھا۔ مولانا عامر عثمانی (م ۱۹۷۵)، ''تجلی'' میں ملّا ابن عرب مکی کے قلمی نام سے فکاہی کالم ''مسجد سے میخانے تک'' لکھتے تھے۔ اس شوخ اور تیکھے کالم کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب محمد یوسف خان سے ماہنامہ ''تجلی'' (دیوبند) کے کچھ پرانے پرچے حاصل کیے۔ ان پرچوں میں سے ایک میں ماہنامہ ''رحیق'' پر تبصرہ نظر سے گزرا۔ تبصرے میں رسالے کے علمی معیار کی تعریف کی گئی تھی، اور اس کے ساتھ مدیر ''رحیق'' مولانا محمد عطاء اللہ حنیف اور ان کے معاون حافظ عبدالرحمٰن کی ''غیرادیبانہ'' سی صفاتِ نسبتی —— ''بھوجیانی'' اور ''گوہڑوی'' —— کی طرف استعجاب آمیز اشارہ کیا گیا تھا۔

مدیر ''تجلی'' کے اس تبصرے کا ذکر جناب محمد یوسف خان سے ہوا تو اُنھوں نے اپنے ذخیرۂ کتب سے ''رحیق'' کے چند شمارے مہیا کر دیے۔ ''رحیق'' کے متفرق شمارے دیکھ کر مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے بارے میں اپنا طالب علمانہ تأثر یہ بنا کہ وہ اپنے نقطۂ نظر کے اظہار میں کسی رُو رعایت کے قائل نہیں۔ وہ اپنے محترم دوستوں کے افکار و خیالات پر بھی تنقید، بلکہ سخت تنقید کرنے کا دل گردہ رکھتے ہیں۔ ان کی بات مختصر، دوٹوک اور جاندار ہوتی ہے۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے بارے میں یہ ابتدائی تأثر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مزید پختہ ہوتا چلا گیا۔

''رحیق'' سے دلچسپی کا نتیجہ تھا کہ اس کے تین سالہ شمارے ڈھونڈ ڈھونڈ کر جمع کیے، اور ان سے استفادہ کیا۔ ''رحیق'' میں شیخ محمد ابوزہرہ کی کتاب ''ابن تیمیہ- حیاتہ وعصرہ وآراہ وفقہ'' کے چند ابواب کا ترجمہ سیّد رئیس احمد جعفری (م۱۹۶۵) کے قلم سے شائع ہوا تھا، ایک باب کے ترجمے کے ساتھ مدیر نے اپنے شذرے میں بتایا تھا کہ شیخ محمد ابوزہرہ کی کتاب کا ترجمہ المکتبۃ السّلفیہ- لاہور کی جانب سے جلد اشاعت پذیر ہو رہا ہے، اس ترجمے پر مدیر ''رحیق'' نے ضروری اور مناسب موقعوں پر حواشی کا اضافہ کیا ہے، ''رحیق'' سے مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی دوسری تحریریں دیکھنے کا شوق پیدا ہوا۔ ''حیاتِ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ'' مطالعے کا اگلا قدم تھا۔

❁

نومبر ۱۹۶۹ میں ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' (لاہور) کا اجراء ہوا، اور تقریباً ایک سال بعد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۷۰ء میں ماہنامہ ''محدث'' (لاہور) نے اشاعت کا آغاز کیا۔ دونوں رسائل کے آغاز ہی سے میری طالب علمانہ تحریریں ان میں شائع ہونے لگیں۔ ماہنامہ ''محدث'' کے مدیر اعلیٰ، برادر محترم حافظ عبدالرحمٰن مدنی، مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے وسیع مطالعے اور کتابیاتی معلومات کی تعریف کرتے تھے۔ جب بھی کسی دینی تاریخی موضوع پر گفتگو ہوئی، انہوں نے مولانا کے کتب خانے کا ذکر کیا، اور ان سے ملاقات کا مشورہ دیا۔

۱۹۷۰ء میں جب میں برصغیر میں مسیحی تبلیغی سرگرمیوں کے بالمقابل مسلمان علماء کی علمی و دینی خدمات پر مطالعہ کر رہا تھا، مجھے مولاناؒ سے مراسلت کا موقع ملا۔ اس موضوع پر ابتدائی نوعیت کا کام امداد صابری صاحب نے کیا ہے، ان کی تالیفات ''فرنگیوں کا جال'' (دہلی: مؤلف، ۱۹۴۹ء)، ''آثار رحمت'' (دہلی: یونین پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۷ء) اور ''داستانِ شرف'' (دہلی: مؤلف، س-ن) اس سلسلے کی کڑیاں ہیں، اسی طرح انہوں نے ''تاریخ صحافتِ اردو'' لکھتے ہوئے بھی مطالعۂ مسیحیت کے حوالے سے مسلمان علماء کی خدمات کا ذکر کیا ہے، تاہم یہ ایک ایسا موضوع تھا، اور اب بھی ہے، جو زیادہ محنت اور تحقیق و تنقیح کے ساتھ مطالعے کی دعوت دیتا ہے۔ مجھے حافظ ولی اللہ لاہوری (م ۱۸۷۹ء) کے بارے میں معلومات درکار تھیں، مولاناؒ کو لکھا تو انہوں نے حسب ذیل جواب دیا:

---حافظ ولی اللہ لاہوری کا مختصر سا تذکرہ ''تراجم [کذا، تذکرہ] علمائے ہند'' (رحمان علی) میں ہے۔ سن وفات ۱۲۹۶ھ، شاید ''حدائق الحنفیہ''۲ میں بھی۔ ان کی تالیفات ''صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیطان''، ''ابحاثِ ضروری'' اور ایک کتاب جس کا نام اب ذہن میں نہیں، میرے پاس موجود ہیں، لیکن ایک صاحب جناب ظفر قریشی لیکچرار اسلامیہ کالج (سول لائن) کے پاس عاریۃً ہیں جو مستشرقین پر کام کر رہے ہیں۳۔ عیسائیت سے دلچسپی تو اس خاکسار کو بھی ہے، گو مطالعہ کی توفیق الٰہی نہیں مل سکی۔ کبھی لاہور آپ تشریف لائیں اور مناسب سمجھیں تو خاکسار کو آپ سے مل کر خوشی ہوگی---۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''مسیحی مشنری سرگرمیاں اور مسلمان علماء'' کے زیرِعنوان ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' میں مطبوعہ ادھورے مضمون میں حافظ ولی اللہ لاہوری پر چند صفحے لکھ دیے گئے[۴]۔ اسی سلسلے میں قاضی محمد سلیمان منصور پوری (م ۱۹۳۰) اور مولانا ثناء اللہ امرتسری (م ۱۹۴۸) کے احوال و آثار پر عبدالمجید خادم سوہدروی (م ۱۹۵۹) کی تحریروں کی ضرورت پڑی۔ مولانا سے رہنمائی اور فراہمی کتب کی درخواست کی، اور ساتھ ہی حافظ ولی اللہ لاہوری کے بارے میں اپنی مطبوعہ تحریر کا ذکر کیا، مگر فوراً جواب نہ آیا۔ یاددہانی کرانے پر مولانا کا دوسرا خط موصول ہوا۔

۱- آپ کے مکتوب کا جواب میں نے لکھ دیا تھا، باوجود عدمِ فرصتی یا قلت وقت۔

۲- ''سیرتِ قاضی محمد سلیمانؒ''[۵] طبع ہی نہیں ہو سکی۔

۳- ''سیرت ثنائی''[۶] ـــــ سوہدرہ سے مل سکتی ہے، لیکن وہاں بعض موانع حائل ہیں۔ لکھوں تو کیا لکھوں۔

ـــــ مشکل ہی سے ''الاعتصام''[۷] کا برا بھلا انتظام کرتا [ہوں]، رسائل و جرائد کے لیے وقت نہیں مل سکتا، تاہم حافظ ولی اللہ کے بارے میں کوشش کروں [گا] کہ پڑھ سکوں---

اس گرامی نامے کے ایک دو ماہ بعد جب لاہور جانا ہوا تو مولانا سے ملاقات کے لیے ان کے درِدولت پر حاضری دی۔ مکتبہ سلفیہ (شیش محل روڈ - لاہور) کے پتے پر خط و کتابت ہوتی تھی، کسی وقت کے بغیر مکتبے تک رسائی ہوگئی۔ مکتبے میں مولانا کے صاحبزادے حافظ احمد شاکر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ علیک سلیک اور مزاج پرسی کے بعد حاضر ہونے کی غایت بیان کی۔ انہوں نے ایک بچے کو دوڑایا اور مولانا کو اطلاع دی۔ تھوڑی دیر بعد مولانا مکتبے میں تشریف لے آئے۔ اولیں ملاقات میں ان کی سادہ معاشرت، بے تکلفی، علم دوستی اور طالب علم نوازی نے بہت متاثر کیا۔ انہوں نے اس وقت مکتبے میں دستیاب اپنی بعض تالیفات عنایت کیں، مسیحی تبلیغی سرگرمیوں پر دیر تک گفتگو رہی، اور علمائے اسلام کی خدمات زیرِ بحث آئیں۔ اس یادگار ملاقات کے بعد جب کبھی لاہور جانا ہوا، اُن سے ملاقات سفر لاہور بہت حد تک لازمی حصہ بن گئی، اور اپنی مطالعاتی زندگی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں اُن سے خوب استفادہ کیا۔

❁

۱۹۷۲ میں مولانا مسعود عالم ندوی (م ۱۹۵۴) کے مکتوبات ترتیب دے رہا تھا۔ مرحوم، اختلافِ نظر کے علی الرغم مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے دوستوں میں سے تھے۔ مولانا مسعود عالم ندوی کچھ عرصہ فیروز پور میں مولانا کے ہاں قیام پذیر بھی رہے تھے۔ دونوں بزرگوں کے تعلق کا اظہار مولانا مسعود عالم کی تالیف، ''مولانا سندھی اور ان کے افکار و خیالات پر ایک نظر'' کے دیباچے کے اس بلیغ جملے سے بھی ہوتا ہے: ''کاغذ کی نایابی اور ہوش ربا گرانی کے اس دور میں شاید یہ کتاب شائع نہ ہوسکتی، اگر محبّ محترم مولانا محمد عطاء اللہ حنیف (فیروز پور) کا پیہم اصرار نہ ہوتا۸ ---''

میرا خیال تھا کہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے نام مولانا مسعود عالم ندویؒ کے کچھ خطوط مل جائیں گے، مگر دریافت کرنے پر اطلاع ملی کہ کوئی خط محفوظ نہیں، تاہم ایک ملاقات میں مولانا نے اپنے دوست مولانا مسعود عالم ندویؒ کے حوالے سے بتایا کہ وہ اپنے مزاج و مذاق کے مطابق اپنے بعض ہم مسلک احباب کو ''حزبی اہل حدیث'' کہتے تھے، جب کہ مولانا محمد عطا اللہ حنیف، اپنے دوست مولانا مسعود عالم ندوی کی تعلیم و تربیت، سوچ اور افتادِ طبع کے پیش نظر انہیں کہا کرتے تھے کہ اگر دوسرے لوگ ''حزبی اہل حدیث'' ہیں، تو وہ خود بھی اہل حدیث سے زیادہ ''ندوی اہل حدیث'' ہیں۔

❁

مولانا سے ملاقاتوں کے تواتر اور تسلسل کا نتیجہ تھا کہ انہوں نے ایک بار حکم دیا کہ مسیحیت کے حوالے سے ''الاعتصام'' کے لیے کچھ لکھوں، چنانچہ میں نے اپنا ایک طالب علمانہ مضمون بھیج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا۔ مضمون کچھ طویل تھا، تاہم ادارتی نوٹ کے ساتھ دو قسطوں میں شائع ہو گیا۹۔ اس کے بعد ''الاعتصام'' کے حلقۂ قارئین کو دیکھتے ہوئے سوچا کہ کیوں نہ ماہنامہ ''رحیق'' کا ''اشاریہ'' مرتب کر دیا جائے۔ جب ''اشاریہ رحیق'' برائے اشاعت بھیجا تو حسب ذیل گرامی نامہ موصول ہوا:

عدمِ فرصتی کے سبب کل ہی جناب کی نگارش یا کاوش دیکھنے کا موقع مل سکا۔ ارادہ کر رہا تھا کہ کارڈ لکھوں، لیکن پتہ مستحضر نہ تھا۔ ادھر جناب نے خود ہی کرم فرمائی کر ڈالی، فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔ یہ خاکسار (انکساراً نہیں، بلکہ واقعۃً) ''رحیق'' کو آپ کے ایک حیثیت بخشنے پر بہت شرمندہ ہے، تاہم اگر از راہ نوازش حوصلہ افزائی فرمائی گئی ہے تو ''الاعتصام'' میں اس کو شائع ہو جانا چاہیے، لیکن آپ کی تحریر پر ایک نظر ڈالنے کے بعد مناسب یہ معلوم ہوا کہ آپ سے ایک دفعہ ملاقات ہو جائے، تاکہ بعض اس سے متعلقہ باتوں پر گفتگو ہو سکے۔ اس کے بعد ہی اشاعت کی جائے۔ فرمایئے! مستقبل قریب میں اس کی توقع کی جا سکتی ہے۔ تشریف آوری سے قبل اطلاع ہو سکے تو بہتر رہے گا ---

''اشاریہ'' مرتب کرتے ہوئے ''رحیق'' کے ادارتی شذرات کے عنوانات راقم الحروف نے تجویز کیے تھے، مولانا چاہتے تھے کہ ایک بار وہ ادارتی ''شذرات'' کے لیے میرے طے کردہ عنوانات پر گفتگو کر لیں۔ مجھے اس مشورے سے کیا اختلاف ہو سکتا تھا؟ چنانچہ اسے مولانا کی مصروفیات پر چھوڑ دیا کہ وہ ''رحیق'' کے ''شذرات'' پڑھ کر ''اشاریہ رحیق'' میں ترمیم و اضافہ کر دیں، مگر افسوس کہ وہ اپنے بعض دوسرے کاموں کی طرح اس کے لیے وقت نہ نکال سکے۱۰۔

❁

مولانا کے حلقۂ احباب میں کتاب شناسوں، کتاب دوستوں اور کتاب فروشوں کا ایک بڑا گروہ شامل تھا۔ پاک اکیڈمی۔ کراچی کے مرحوم ابو معاویہ نعمت اللہ قادری (م ۱۹۸۱)۱۱، گو ایک تاجرِ کتب تھے، مگر علمی اور دینی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ جون ۱۹۷۶ میں کراچی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے لاہور آئے ہوئے تھے اور اپنے برادرِ بزرگ ڈاکٹر محمد ایوب قادری (م۱۹۸۳) کی تالیف ''جنگ آزادی ۱۸۵۷: واقعات وشخصیات'' کی طباعت میں مصروف تھے۔ ہفتے عشرے کی دوڑ دھوپ کے بعد وہ کتاب چھاپ کر مارکیٹ میں لے آئے۔ان دنوں اتفاقاً میں بھی لاہور میں تھا۔ نئی کتاب کی اشاعت کی خوشی میں ابومعاویہ مرحوم، مولانا محمد عطاء اللہ حنیف اور مجھے ایک شام اُس وقت کے معروف ہوٹل ''نعمت کدہ'' لے گئے۔ کافی دیر تک کھانے کی میز پر دینی موضوعات اور اشاعتی سرگرمیوں پر گفتگو ہوتی رہی۔ ڈاکٹر محمد ایوب قادریؒ کی تازہ ترین کتاب اور ان کے ترجمہ ''تذکرۂ علمائے ہند'' سے گفتگو ہٹتے ہٹتے ابویحییٰ امام خان نوشہروی (م۱۹۶۶) کے ''تراجم علمائے حدیث ہند'' کے غیر مطبوعہ دوسرے حصے تک آ گئی[۱۲]۔ مولانا مرحوم نے بتایا کہ انہوں نے اہل حدیث علماء کے احوال یکجا کرا لیے ہیں جن کی اشاعت سے ''تراجم علمائے حدیث ہند'' کی تکمیل ہو جائے گی، وہ ان کی نوک پلک درست کرنا چاہتے ہیں، مگر ان کی مصروفیت آڑے آ رہی ہے۔ اس پر ابومعاویہ مرحوم نے کسی تحفظ کے بغیر اس کام کے لیے مولانا کو میرا نام تجویز کر دیا، چنانچہ دوسرے دن مولانا مرحوم نے مجھے ایک رجسٹر عنایت کیا، جس میں ان علمائے اہل حدیث کے مجمل حالات درج تھے، جن کا تذکرہ ابویحییٰ امام خان نوشہروی اپنی کتاب کی پہلی جلد میں نہ کر سکے تھے، اور اگر کچھ ذکر کیا تھا تو اس میں اضافہ ممکن تھا۔

رجسٹر میں درج شدہ تراجم کی ترتیبِ نو اور اضافات کے بعد مسودہ مولانا مرحوم کو واپس کر دیا گیا، اس پر مولانا نے طالب علمانہ محنت کی داد دی اور تحقیق وتنقیح کی اپنی روایت کا اظہار ان الفاظ میں کیا:

---آپ کا مرسلہ مبیضہ بالکل نہیں دیکھ سکا اور نہ ابھی چند ہفتوں تک شاید ممکن ہو سکے گا، اور مجھے یہ مبیضہ سرسری دیکھنا ہی تو نہیں، آپ کے حوالوں سے مطابقت کرنا ہوگی۔ اگرچہ آپ پر اعتماد تو یہی ہے کہ آپ نے استقصاء حالات کا، جزئیات تک کر لیا ہوگا، تاہم بجوائے لیطمئن قلبی میں اس لیے دیکھنا چاہتا ہوں کہ کہیں کوئی بات رہ گئی ہو تو اس کو بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درج کرلیا جائے۔

بہرصورت میں آپ کا شکریہ کن الفاظ میں ادا کروں؟ جو الفاظ صفحۂ قرطاس پر نمودار ہونا چاہتے ہیں، [وہ] تو محض رسمی ہیں اور آپ کی کاوش تو ان سے بہت بلند ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی علمی، تحقیقی اور روحانی مساعی اور کاوشوں میں مزید ترقیاں دے اور اس طرح یہ محقق قلم حق اور اہل حق کے لیے استقامت کے ساتھ وقف رہے---

مجھے یقین ہے کہ میری تحریری کاوشیں، اگر کسی قابل ہیں، تو ان میں جہاں دوسرے بہت سے بزرگوں کی پُرخلوص دعاؤں کا اثر شامل ہے، وہیں مولانا مرحوم کی پُرمحبت دعائیں بھی اپنا وزن رکھتی ہیں۔

❀

''تراجم علمائے حدیث ہند'' کے کام سے فارغ ہو چکا تھا کہ اکتوبر ۱۹۷۸ میں معروف کتاب شناس، عربی ادب کے استاد اور اہل حدیث عالم مولانا عبدالعزیز میمن کا انتقال ہوا۔ ان کا تذکرہ بھی لکھا جانا ضروری تھا، چنانچہ چار پانچ صفحات میں ان کے مختصر سوانح حیات لکھے گئے جو ہفت روزہ ''الاعتصام'' میں مولانا مرحوم، یا مدیر کے ایک صفحے کے ادارتی نوٹ کے ساتھ شائع ہو گئے[۱۳]۔

برصغیر کے دینی مباحث کے حوالے سے مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی معلومات بہت وسیع تھیں، اُن کی علمی گفتگوؤں میں اکثر نادر اور نایاب تحریروں کا ذکر ہوتا تھا، اور وہ اپنے دینی و مسلکی ذوق کے مطابق پرانی تحریریں چھپوا کر اُنھیں زندہ بھی کرتے رہتے تھے۔ ۱۹۷۹ میں وہ مولوی محمد جعفر تھانیسری (م ۱۹۰۵) مؤلف ''کالا پانی'' کا نادر کتابچہ ''تائید آسمانی'' دوبارہ شائع کرنا چاہتے تھے، جو مولوی صاحب نے مرزا غلام احمد قادیانی (م ۱۹۰۸) کی تردید میں لکھا تھا۔

''تائید آسمانی'' کا پس منظر یہ تھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کو مولوی محمد جعفر تھانیسری سے ایک رسالہ ''الاربعین فی احوال المھدیین'' ملا جس کے ساتھ نعمت اللہ ولی کی جانب منسوب وہ پیش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا نہ قصیدہ درج تھا جس کا پہلا مصرعہ ہے: ''قدرتِ کردگاری بینم''۔ ''الاربعین فی احوال المہدیین'' کے ناشر نے نہ صرف شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی کے بارے میں غلط سوانحی معلومات درج کی تھیں، بلکہ اِس رسالے کو بھی اپنی محدود معلومات کے تحت غلط طور پر شاہ اسماعیل شہید (ش ۱۸۳۱) کی جانب منسوب کر دیا تھا۔ مرزا صاحب نے قصیدے کے ایک مصرعے کو اپنے اوپر چسپاں کرلیا، اور اِس کی تشہیر ایک رسالے موسوم بہ ''نشان آسمانی'' (تالیف ۱۸۹۲) کے ذریعے کی۔ رسالہ ''تائید آسمانی'' اسی ''نشانِ آسمانی'' کی تردید میں لکھا گیا تھا۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی خواہش تھی کہ اس کتابچے پر تعارفی نوعیت کی ایک تحریر لکھی جائے، چنانچہ اُن کی خواہش کے احترام میں یہ تحریر راقم الحروف نے لکھی جو پھیل کر اصل کتابچے سے زیادہ ضخیم ہوگئی۔ جب مولانا نے یہ تحریر دیکھی تو فرمانے لگے: ''اصل زر سے بیاج بڑھ گیا ہے''۔ دوسرے لفظوں میں کتابچے کے اصل متن سے زائد، یا اس کے برابر تعارفی تحریر کی اشاعت مناسب نہ تھی، چنانچہ مولانا نے چھ صفحات کا دیباچہ خود لکھا اور کتابچہ شائع ہوگیا۔ الحمدللہ مولانا نے میری کاوش سرے سے نظر انداز نہ کی۔

❁

مولاناؒ رسائل کی جلدیں بڑی باقاعدگی سے بنواتے تھے اور بالخصوص اپنے پسندیدہ رسائل بڑے اہتمام سے رکھتے تھے۔ اقبال کے صد سالہ جشن ولادت (۱۹۷۷) کے موقع پر راقم الحروف ''اقبال: سید سلیمان ندوی کی نظر میں'' مرتب کر رہا تھا، مجھے ان کے ہاں محفوظ ''معارف'' (اعظم گڑھ) کی جلدوں سے بہت مدد ملی تھی۔ مولانا ''معارف'' کے معیار اور اس کی خدمات کے بڑے معترف تھے، اور اس میں شائع شدہ بعض مضامین کو کتابی صورت میں شائع کیے جانے پر زور دیتے رہتے تھے۔ ۱۹۴۶ کے لگ بھگ ''معارف'' میں شائع شدہ سلسلۂ مضامین ''ہندوستان میں علم حدیث'' کو انہوں نے الگ سے نقل کرا رکھا تھا، اور ''تنقیح وحواشی'' کے ساتھ اس کی اشاعت کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارادہ رکھتے تھے۔

❁

جیسا کہ اوپر عرض کر چکا ہوں، مولانا کی علم دوستی اور طالب علم نوازی سے، متعدد دوسرے افراد کی طرح میں نے بھی استفادہ کیا ہے۔ بہت سی کتابیں پہلی بار ان ہی کے ہاں دیکھیں، اور ان سے عاریۃً لے کر پڑھیں۔ جب کبھی ان سے کتاب عاریۃً لینے کی خواہش کا اظہار کیا، انہوں نے نہ تو کبھی انکار کیا اور نہ کبھی کتاب نوٹ کی۔ بعد میں معلوم ہوا کہ ان کا یہ رویہ میرے لیے ہی خاص نہ تھا، بلکہ دوسرے ضرورت مندوں کے ساتھ بھی اسی طرح پیش آتے تھے۔ شاید انہیں اپنے حافظے، یا لینے والے کی دیانت پر اعتماد ہوتا تھا۔ ایسا بھی ہوا کہ ان کے پاس کسی کتاب کا زائد نسخہ موجود تھا، تو ضرورت مند کو عاریۃً دینے کے بجائے ہدیۃً پیش کر دیا۔ ایک بار امام شوکانیؒ کی مفصل سوانح حیات لکھنے کی ضرورت پر زور دے رہے تھے، اس سلسلے میں انہوں نے اپنے کتابچے[14] کا ذکر کیا، اور اس کے ساتھ ہی الماری سے اس کا ایک نسخہ نکال کر پیش کیا۔ مولانا کی عادت تھی کہ اکثر ذاتی کتابوں کے صفحۂ اول کی پیشانی پر اپنا نام اور تاریخ حصول، یا تاریخ مطالعہ، یا تاریخ تجلید درج کر دیا کرتے تھے۔ مولانا نے جو کتابچہ مجھے عنایت کیا، اس پر بھی رقم تھا:

احقر محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (لاہور)

۱۳۹۴ھ/۱۹۷۴

میں نے عرض کیا کہ کوئی دوسرا نسخہ عنایت فرمائیں، کیوں کہ یہ اُن کا ذاتی نسخہ ہے۔ مولانا نے قلم اٹھایا اور اپنے نام کے نیچے ان الفاظ کا اضافہ کر دیا۔

''یہ کتاب، خاکسار نے جناب محترم اختر راہی صاحب کو پیش کر دی ہے۔

احقر محمد عطاء اللہ حنیف

۱۱-۱۲-۱۹۷۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❁

مولانا کی زندگی کے آخری چند برس بیماری میں گزرے تھے، میں اس عرصے میں بیرون ملک مقیم تھا۔ وہیں ان کی رحلت کی خبر سنی اور ایک درویش صفت عالم، دین کے مخلص خادم اور صاحب نظر کتاب شناس کے اُٹھ جانے کا ازحد افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی رحلت ان گنت دوسرے طلبہ کی طرح میرے لیے بھی ایک ذاتی نقصان تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے (آمین)۔

مولانا مرحوم آج ہمارے درمیان نہیں، مگر انہوں نے علم دوستی اور کتاب شناسی کے جو چراغ جلائے تھے، وہ دارالدعوۃ السلفیہ- لاہور کے کتب خانے اور ہفت روزہ ''الاعتصام'' کی شکل میں اپنی روشنی بدستور پھیلا رہے ہیں۔

حواشی

۱۔ المکتبۃ السلفیہ- لاہور، جولائی ۱۹۶۱ء طبع اوّل

۲۔ فقیر محمد جہلمی، حدائق الحنفیہ، لاہور: مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ (س-ن)، ص ۵۸

۳۔ پروفیسر ظفر علی قریشی نے سیرت نبوی اور تاریخ اسلام کے حوالے سے مستشرقین کا ایک طویل عرصے تک مطالعہ کیا تھا، اور ان کے مطالعے کا حاصل حسب ذیل کتابوں کی شکل میں سامنے آیا ہے۔

● The Mothers of the Believers. Islamabad: National Hijra Council, 1986, pp. 65.

[اس کا اردو ترجمہ — ''ازواج مطہرات اور مستشرقین'' (مترجم: عاصی ضیائی)، لاہور: مؤلف، نومبر ۱۹۹۴ء، ۶۱ صفحات]

● Military Clash Between Christendom and the World of Islam during the Era of the Rightly-guided Caliphs and Umayyads. Islmabad: National Book Foundation, 1990, pp. 271.

● Prophet Muhammad and His Critics: A Critique of Montgomery Watt

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

and Others. Lahore: Idara Ma'arif-i-Islami, March 1992, Vols. I-II pp. 1103.

- شانِ رسالت میں گستاخی کی بحث کا تنقیدی جائزہ، سرگودھا: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت [۱۹۹۴]، ۶۴ صفحات
- لمحہ فکریہ: مستشرقین کے گماشتوں کی کارگزاری، لاہور: تاج بک ڈپو، ۱۹۹۸ء، ۶۴ صفحات

پروفیسر قریشی نے زندگی کا ایک بڑا حصہ اس کام میں صرف کیا تھا، اور اپنی کتابوں پر کوئی تنقید برداشت نہ کرتے تھے۔ راقم الحروف نے اُن کی تالیف ...Military Clash پر جب تبصرہ لکھا تو انہوں نے سخت ردِعمل کا اظہار کیا تھا (دیکھیے: ماہنامہ ''عالم اسلام اور عیسائیت''، جون ۱۹۹۲، صفحات ۲۶-۳۲، اگست ۱۹۹۲، صفحات ۲۸-۳۲)۔ بعدازاں جب ان کی تالیف Prophet Muhammad and His Critics پر تبصرے شائع ہوئے تو ان کا ردِعمل پہلے جیسا ہی تھا (کتاب پر محترمہ مریم جمیلہ کے تبصرے، اور قریشی صاحب کے ردِعمل کے لیے دیکھیے: Muslim World Book Review [لیسٹر]، بہار ۱۹۹۶ء، صفحات ۱۵-۱۶، خزاں ۱۹۹۶، صفحات ۴۱-۴۳)۔ اسی کتاب پر جب ڈاکٹر غزل کاشمیری نے تبصرہ لکھا تو پروفیسر صاحب نے جواباً وہ پمفلٹ مرتب کیا جس کا اندراج ''لمحہ فکریہ: مستشرقین کے گماشتوں کی کارگزاری'' کے نام سے ہو چکا ہے۔ اس پمفلٹ پر راقم الحروف نے پروفیسر صاحب کی زندگی میں اپنے تبصرے میں لکھا تھا:

> یہ کتابچہ جناب ظفر علی قریشی کی کتاب Prophet Muhammad and His Critics پر ایک تبصرہ (از ڈاکٹر غزل کاشمیری) اور مصنف کے جوابِ تبصرہ پر مشتمل ہے۔
>
> جناب ظفر علی قریشی کی کتاب جب شائع ہوئی تو متعدد ان افراد نے اشتیاق کے ساتھ اس کا مطالعہ کیا جنہوں نے جناب مانٹ گمری واٹ کی کتابیں پڑھ رکھی تھیں۔ پڑھنے والوں میں سے بعض نے جناب قریشی کی کاوش کی خوب تعریف کی، اور بعض اہلِ علم ان کے مقصدِ تالیف سے اتفاق رکھنے کے باوجود کتاب کے اندازِ تصنیف و ترتیب سے مطمئن نہ ہو سکے۔ ڈاکٹر کاشمیری کا شمار آخر الذکر افراد میں آتا ہے۔
>
> جناب غزل کاشمیری اور جناب قریشی کی زیرِ نظر تحریریں پڑھ کر احساس ہوتا ہے کہ ہمارے ہاں علمی و فکری موضوعات کس طرح جذباتیت اور مناظرے کا موضوع بن جاتے ہیں۔ دونوں حضرات کا مقصد ایک ہے، دونوں مانٹ گمری واٹ اور بعض دوسرے مستشرقین کی جانب دارانہ تحریروں کے شاکی ہیں، ان کی کوتاہیاں تحقیق و دانش کے ذریعے واضح کرنا چاہتے ہیں، مگر اس ''اشتراکِ مقصد'' کے باوجود مناظرے میں الجھ رہے ہیں۔
>
> جناب غزل کاشمیری کا تبصرہ اگرچہ شوخ ہے، مگر انہیں ''مستشرقین کا گماشتہ'' قرار دینا بھی انصاف کا تقاضا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔ کیا ہم ''ذات'' کو درمیان میں لائے بغیر ''موضوعات'' پر سنجیدگی سے گفتگو نہیں کر سکتے؟ ماضی قریب میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے اپنے ناقدین کے اعتراضات کا جواب دینے کی ایک روایت قائم کی تھی۔ ان کی تالیف ''خلافت وملوکیت'' کے خلاف، اور اس کی آڑ میں خود ان کے خلاف کیا کچھ نہیں لکھا گیا، مگر جب انہوں نے جواباً قلم اٹھایا تو بحیثیت مجموعی انہوں نے ساری توجہ نفس مضمون پر مرکوز رکھی اور ناقدین کی ذات زیر بحث نہ آئی۔ جناب قریشی کی کتاب کے مثبت پہلوؤں کا جناب غزل کاشمیری کو اقرار ہے (صفحات ۲۳-۲۴)، تاہم انہیں اس میں ''غیر متعلق'' مباحث نظر آتے ہیں۔ یہ ایک رائے ہے جس سے اختلاف، یا اتفاق ممکن ہے، مگر یہ بات عقل وشعور کے لحاظ سے درست قرار نہیں دی جاسکتی کہ کتاب، چوں کہ کچھ لوگوں کی نظر میں ''قابل قدر'' ہے، اس لیے اس پر معترض ہونے کا کسی کو حق نہیں۔

۴-ماہنامہ ''ترجمان الحدیث'' (لاہور) کی دوسری اور تیسری جلد میں اس مضمون کی آٹھ اقساط شائع ہو سکیں۔ حافظ ولی اللہ لاہوری کے لیے دیکھیے: شمارہ بابت نومبر ۱۹۷۱ء، صفحات ۲۲-۲۵

۵-عبدالمجید خادم سوہدروی اپنے جریدے ''مسلمان'' (سوہدرہ) میں اپنی اس کتاب کا اشتہار شائع کرتے رہے تھے۔

۶-''سیرت ثنائی''، پہلی بار مصنف نے اپنے ادارے کی جانب سے شائع کی تھی (سوہدرہ: دفتر اہل حدیث، ۱۹۵۲ء)، بعد میں اس کی ایک اشاعت نعمانی کتب خانہ-لاہور نے ۱۹۸۹ میں پیش کی ہے۔

۷-مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے قیامِ پاکستان کے بعد اس جریدے کا ڈیکلریشن حاصل کیا، اور ہفت روزہ ''الاعتصام'' نے مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کے ترجمان کی حیثیت سے ۱۹۴۸ میں گوجرانوالہ سے اپنی اشاعت کا آغاز کیا، بعدازاں لاہور منتقل ہوگیا۔ اب ایک عرصے سے دارالدعوۃ السلفیہ-لاہور کی جانب سے شائع ہو رہا ہے۔

۸-مسعود عالم ندوی، مولانا سندھی اور ان کے افکار و خیالات پر ایک نظر، پٹنہ: مکتبہ دین و دانش (۱۹۴۴)، ص ۵-الف، اس کتاب کی اشاعت دوسری عالمی جنگ کے دوران میں ہوئی تھی جب کاغذ کی شدید قلت تھی۔ تقریباً اکتالیس برس بعد نومبر ۱۹۸۵ میں یہ کتاب دوبارہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کی توجہ سے دارالدعوۃ السلفیہ-لاہور نے شائع کی۔

۹-دیکھیے: ہفت روزہ ''الاعتصام'' (لاہور)، بابت ۴ مئی ۱۹۷۳ء، ۱۱ مئی ۱۹۷۳ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰- اس دور کے مرتبہ ''اشاریہ رحیق'' پر نظر ثانی کرنے کے بعد راقم الحروف نے اسے ششماہی ''نقطۂ نظر'' (اسلام آباد)، بابت اکتوبر ۲۰۰۳ میں شائع کیا، اب اکا دکا غلطیوں کی تصحیح کرتے ہوئے زیر نظر کتابچے میں نقل کیا جا رہا ہے۔

۱۱- ابو معاویہ نعمت اللہ قادری ایک درویش صفت انسان اور علم دوست تاجر کتب تھے، پورے ملک میں گھومتے رہتے تھے۔ اس حوالے سے کتب خانوں، اہل علم اور ان کے ذخائر کتب کے بارے میں ان کی معلومات خاصی وسیع تھیں۔

۱۲- ''تراجم علمائے حدیث ہند'' کی اولیں اشاعت (دہلی: جید برقی پریس، ۱۹۳۸) کے آخر میں دوسرے حصے کی فہرست دی گئی تھی۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف ''تراجم'' کے ذاتی نسخے میں یادداشتیں لکھتے رہتے تھے۔ مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ- کراچی نے ''تراجم'' کی جو اشاعت پیش کی ہے، وہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کے ذاتی نسخے کا عکس ہے، اس میں متن کے حاشیے پر لکھی ہوئی مولانا کی بعض یادداشتیں بھی ضمناً شائع ہو گئی ہیں۔ دیکھیے: صفحات ۶۰، ۶۳، ۱۲۲، ۱۲۴-۱۲۲، ۱۶۶

''تراجم علمائے حدیثِ ہند'' کی اب تک تین اشاعتیں سامنے آئی ہیں۔ پہلی اور تیسری اشاعت کا ذکر ہو چکا ہے۔ دوسری اشاعت مرکزی جمعیت طلبہ اہل حدیث مغربی پاکستان نے ۱۹۷۰ کی دہائی میں پیش کی تھی، جس پر حافظ عبدالرشید اظہر نے ''پیش لفظ'' لکھا تھا۔ اس ''پیش لفظ'' کے ابتدائی چار صفحات، مکتبہ اہل حدیث ٹرسٹ- کراچی نے اپنی اشاعت میں شامل کر لیے ہیں۔

۱۳- دیکھیے: ہفت روزہ ''الاعتصام'' (لاہور)، بابت ۲۳ مارچ ۱۹۷۹، صفحات ۹-۱۳

۱۴- محمد عطاء اللہ حنیف، امام شوکانی، تاندلیانوالہ: مکتبہ عتیقیہ (س-ن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)

——— ایک تعارف ———

قیام پاکستان کے فوراً بعد جن مسائل نے وطن عزیز کے اہل علم ونظر کی توجہ حاصل کی، ان میں اسلامی ریاست کا تصور اس لیے سب سے نمایاں تھا کہ جدوجہد آزادی کے دوران میں پاکستان کی خالق جماعت — آل انڈیا مسلم لیگ — نے پاکستان کو اسلام کی تجربہ گاہ بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ مسلمانانِ برصغیر کی جداگانہ شناخت، اور اس کی بنیاد پر جداگانہ وطن کے حصول کی ساری جدوجہد اسلامی روایت کے تحفظ ہی کے لیے تھی، تاہم قیام پاکستان کے فوراً بعد ''پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ'' کے اجمال کو جب تفصیل کی شکل دی گئی تو واضح ہوا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے سابق رہنماؤں (اور پاکستان کے نئے حکمرانوں) اور علماء کرام کے دینی تصورات میں خاصا فرق ہے۔ حکمران طبقوں کے نزدیک پاکستان کو ایک ایسی جدید اسلامی ریاست کی شکل دینا مقصود تھا جو مغربی افکار واقدار سے کسی طرح متصادم، بلکہ مختلف بھی نہ ہو، جب کہ علماء کرام کے نزدیک اسلامی ریاست کی شکل سینکڑوں برس پہلے طے ہو چکی تھی، اور اس کا محض احیاء پیش نظر تھا۔

حکمران طبقوں کا نقطۂ نظر ان کے بیانات اور تقاریر سے سامنے آیا، تاہم اسے مربوط شکل میں جن سرکاری اور نیم سرکاری اداروں نے پیش کیا، ان میں ادارہ ثقافت اسلامیہ- لاہور اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جناب غلام احمد پرویز (م ۱۹۸۵) کا ادارہ طلوع اسلام- کراچی (بعدازاں لاہور) نمایاں تھے۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ- لاہور کے علمی رفقاء اور جناب پرویز تفصیلات میں تو ایک دوسرے سے سو فیصد اتفاق نہ رکھتے تھے، تاہم قانون سازی کے مآخذ میں حدیث وسنت کو بنیادی مقام نہ دینے میں ایک دوسرے کے قریب تھے، نیز دونوں ادارے حدیث کو مختلف درجوں میں نظرانداز کرتے ہوئے اجتہاد کے داعی تھے۔ حکومتی سوچ کے برعکس علماء کرام قرآن وسنت کے ''شریعت'' ہونے پر واضح نقطۂ نظر رکھتے تھے۔ ۱۹۵۰ کی دہائی میں حدیث کی تشریعی و آئینی حیثیت پر بہت تفصیل سے مباحثہ ہوا، جدیدیت پسندوں اور علماء کرام کے نقاطِ نظر کھل کر سامنے آ گئے۔ اس مباحثے میں یوں تو سب ہی دینی مجلّات نے حصہ لیا تھا، تاہم ایک خاصا نمایاں مجلّہ لاہور سے شائع ہونے والا ماہنامہ ''رحیق'' تھا۔

ماہنامہ ''رحیق''، المکتبۃ السّلفیہ- لاہور کے بانی مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی نے ''علمی وتبلیغی ماہنامہ'' کے طور پر اکتوبر ۱۹۵۶ میں جاری کیا تھا۔ اس کے اولین ''اداریے'' میں اہل حدیث بزرگوں کی علمی وتبلیغی اور صحافتی کاوشوں کا تذکرہ کرنے کے بعد نئے ماہنامے کے مقاصد پر بایں الفاظ روشنی ڈالی گئی:

> اس داستان سرائی کا مقصد یہ ہے کہ ہم اخلاف اپنا مؤقف سمجھ سکیں اور ذمہ داریوں کا احساس تازہ رکھیں۔ فتنے اب بھی اسی قسم کے ہیں، بلکہ ترقی پر ہیں۔ فضا بدلی ہوئی اور حالات دگرگوں ہیں، پس یہ جان لینا ضروری ہے کہ ہمیں کتاب وسنت کی اشاعت وتبلیغ کا فرض سرانجام دینا اور اس راہ کے ہر کانٹے کو راستے سے دور کرنا ہے، پاکستان میں اسلامی نظام کے نفاذ کے جس ارادے کا اعلان ہوا ہے، اس میں بھی ہمیں اپنا حصہ ادا کرنا ہے۔
>
> الحمدللہ ہماری جماعت میں عام طور پر ان سب باتوں کا احساس موجود ہے، اور مقامِ مسرت ہے کہ مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کی صورت میں ایک مضبوط تنظیم بھی ہمارے ہاں قائم ہے اور اس کی پشت پر اس کا اپنا ترجمان اخبار ''الاعتصام'' بھی ہے۔ اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورتِ حال سے ہمیں فائدہ اٹھانا چاہیے۔ سب سے بڑھ کر اور سب سے پہلے ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم اپنے عقائد واعمال میں مسلک حدیث کو زندہ رکھیں۔ اللہ کے بندوں تک اس کو پہنچانا اپنا مطمح نظر قرار دیں۔ اپنی اخلاقی قدروں کو قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالیں۔

اسلاف کی طرح ہماری عملی زندگی سے بھی پتہ چلنا چاہیے کہ ہم اہل حدیث ہیں۔

اگر ہم من حیث الجماعت زندہ رہنا چاہتے ہیں تو اپنی تنظیم کے خاکے میں یہی رنگ بھرنا ہوگا، ورنہ اس کے خاطر خواہ نتائج سے ہم محروم رہیں گے۔ واللہ الموفق۔

اسی جذبے کے تحت ''رحیق'' کا اجراء عمل میں آ رہا ہے۔ اس کا مقصد اسلام کی عموماً اور مسلک اہل حدیث کی خصوصاً تبلیغ واشاعت ہے، اسلام اور سلف امت کے مسلک پر حملوں کی علمی اور سنجیدہ طریقوں سے مدافعت ہے، نیز سلف کے تأثر کو —— متقدمین ہوں یا متاخرین —— زندہ کرنا ہی اس کے اہم مقاصد سے ہے[1]۔

❀

دینی صحافتی حلقوں میں ماہنامہ ''رحیق'' کا خیر مقدم کیا گیا۔ مثال کے طور پر ادارہ ثقافت اسلامیہ-لاہور کے ترجمان ''ثقافت'' کا تبصرہ دیکھیے:

پاکستان میں خالص علمی، تحقیقی اور سنجیدہ قسم کے صحائف اور مجلات کی بہت کمی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ ایسے رسالوں کی مانگ کم ہے۔ ان کا حلقۂ اشاعت علمی رسائل کی طرح وسیع نہیں ہو سکتا، لیکن اس کے باوجود اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ ملت کی ذہنی اور فکری تعمیر اور تربیت میں جتنا حصہ یہ محدود حلقہ اشاعت رکھنے والے رسالے لیتے ہیں، وہ کثیر الاشاعت رسالے نہیں لے سکتے ہیں جن کا واحد مقصد تخریب ہے۔ مولانا عطاء اللہ حنیف نے ''رحیق'' نکال کر علم وادب کی بہت بڑی خدمت کی ہے۔ ''رحیق'' کے اب تک صرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند نمبر نکلے ہیں، لیکن بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ اس نے جو اونچا معیار قائم کر دیا ہے، اس کی بناء پر یہ توقع بے جا نہیں کہ بہت جلد اس کا شمار ہندوستان اور پاکستان کے بہترین رسائل میں ہونے لگے گا۲۔

''رحیق''، علمی و فکری سطح پر اپنی بھرپور پذیرائی اور اہل قلم کی تعریف و تحسین کے باوجود مالی طور پر مستحکم نہ ہو سکا۔ اجراء کے چھ ماہ بعد مولانا سید محمد داؤد غزنوی (م ۱۹۶۳) نے اپنے ''ارشادات عالیہ'' میں فرمایا:

مولانا عطاء اللہ صاحب ہم سب کے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے نامساعد حالات کے باوجود علومِ کتاب و سنت کی تبلیغ و اشاعت اور اس دورِ بدعت و الحاد میں احیائے دین اور اماتت جاہلیت کے لیے کمربستہ ہو گئے اور اس مقصدِ عزیز کے لیے ماہنامہ ''رحیق'' کا اجراء کر چکے ہیں۔ تمام رفقاء، احباب، مخلصین اور دردمندانِ اسلام سے استدعا کرتا ہوں کہ مولانا عطاء اللہ صاحب کا ہاتھ بٹائیں اور اس نیک کام میں ان کی اعانت کریں۔ اہل علم حضرات اپنے علم و فضل کے ذریعے، اہل خیر اور مشتاقانِ علوم نبویہ ماہنامہ ''رحیق'' کا حلقۂ اشاعت وسیع کرنے میں سعی بلیغ فرمائیں۔ راہ کی دوری اور سفر کی صعوبتوں سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ ہمیں اپنا فرض ادا کرنا چاہیے، نتائج اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ ہمارے بزرگوں کا مقولہ ہے

ما بندگان عبودیت شعاریم
با فتح و شکست کار نداریم۳

اس اپیل کے باوجود معاملات سدھر نہ سکے، اور ایک سال کے بعد جناب مدیر کو ''عرضِ حال'' بایں الفاظ کرنا پڑی کہ ''یہ بات سب کو معلوم ہے کہ 'رحیق' جیسے علمی و تحقیقی اور سنجیدہ پرچے کا چلنا خاص تعاون اور سخت محنت کے بغیر مشکل ہے، لہٰذا بطور اظہارِ حال عرض ہے کہ 'رحیق' شدید مالی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بحران سے دوچار ہے۔ موجودہ حالات رہے تو اس کا جاری رہنا مشکل ہے[4]۔

مخلص احباب اور معاونین سے ایک بار پھر اپیل کی گئی کہ وہ اس کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں، اور تعاون خاص سے نوازیں، مگر اس اپیل کا کوئی فوری نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ جولائی ۱۹۵۸ میں بتایا گیا کہ ''حالت سخت ناگفتہ بہ ہوگئی ہے، 'رحیق' سینکڑوں روپے سالانہ قرض کے بوجھ تلے دب گیا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہی لیل ونہار رہے تو معلوم نہیں کب دم توڑ دے[5]'۔ اس ناگفتہ بہ حالت پر چند احبابِ ''رحیق'' نے توجہ دی، مگر ''رحیق'' کی مالی حالت میں کوئی بہتری نہ ہوسکی، اور خراب سے خراب تر ہی ہوتی چلی گئی۔ فروری اور مارچ ۱۹۵۹ میں یکے بعد دیگرے اپیلیں شائع کی گئیں، آخر مئی ۱۹۵۹ میں یہ ''ایک افسوس ناک اطلاع'' قارئین ''رحیق'' کے گوش گزار کردی گئی کہ ''پانی سر سے گزر چکا ہے۔ اس ['رحیق'] کا جاری رکھنا ناممکن ہو رہا ہے[6]''، آخر جون - جولائی ۱۹۵۹ کے مشترکہ شمارے میں اعلان کردیا گیا:

مئی ۱۹۵۹ کے ''رحیق'' میں جو ''ایک افسوس ناک اطلاع'' شائع کی گئی تھی۔ جماعت اہل حدیث نے عام طور پر اس کو بہت محسوس کیا ہے۔ بہت سے اہل علم نے ملاقات پر اور خطوط کے ذریعے، جرائد ومجلّات نے اپنے شذرات میں ''رحیق'' کی بقاء کو ایک بڑی ضرورت اور اس کی بندش کو جماعت کا علمی نقصان قرار دیا۔ بہت سے احباب نے وعدوں کی حد تک عملی تعاون کی پیش کش فرمائی۔ جماعت سے باہر کے علمی حلقوں نے اس علمی وتبلیغی مجلّہ کے بند ہوجانے کی خبر پر افسوس اور تعجب کا اظہار کیا —— اور اس طرح ''رحیق'' کو جو خراجِ تحسین ادا کیا گیا ہے، اس کے لیے ہم ان سب حضرات کے ممنون ہیں، لیکن ان باتوں کے باوجود عملی طور پر ایسی صورت پیدا نہ ہوسکی، جو ہمیں اپنا فیصلہ بدلنے پر آمادہ کرسکے! —— اس لیے بڑی دلی کوفت کے ساتھ آج سے یہ افسوس ناک اطلاع عملی صورت اختیار کررہی ہے!

اب تو جاتے ہیں میکدے سے میر
پھر ملیں گے گر خدا لایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لله الامر من قبل و من بعد۷

❀

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف اہل حدیث نقطۂ نظر کے داعی تھے، اور ''رحیق'' کے مندرجات پر اس کی بھرپور چھاپ تھی۔ حدیث کے مقام و حجیت کے حوالے سے ان کے ہاں درایتی تنقید کی کوئی گنجائش نہ تھی، حتیٰ کہ وہ بزرگ، جو اہل حدیث فکر و خیال کے داعی سمجھے جاتے تھے، وہ بھی ان کی تنقید سے نہ بچ سکے۔ پروفیسر عبدالقیوم (م ۱۹۸۹) مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کے پہلے سیکرٹری جنرل تھے، اور اہل حدیث حلقے میں اُن کا خاصا احترام تھا۔ انہوں نے ''اسلامیات'' کی درسی ضروریات کے لیے ایک کتاب ''فہم اسلام'' (لاہور: یونیورسٹی بک ایجنسی، ۱۹۵۷) مرتب کی۔ کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا گیا کہ ''اس کے معلومات قیمتی اور جوہری ہیں، گویا کوزے میں دریا ہے۔ جو لکھا ہے اپنے انداز کے مطابق تحقیق سے لکھا ہے۔--- اردو میں شاید یہ معلومات کسی ایک جگہ نہ مل سکیں --- علمی مسائل کے لیے پیرایہ بیان دل نشین اختیار کیا گیا ہے۸''۔ اس روشن پہلو کے ساتھ اس جانب بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ

حدیث کی بحث میں سنت کی تعریف میں الجھاؤ سا محسوس ہوا، اہل سنت کے نزدیک حدیث وسنت ایک ہی شئے کی دو تعبیریں ہیں، جیسا کہ مؤلف خود بھی تسلیم کرتے ہیں (ص ۸۵)۔ اسی طرح درایت (ص ۵۲) کے متعلق جو لکھا گیا ہے، وہ محدثین کا مسلک نہیں۔ حدیث کی پرکھ کے جو معیار عام شہرت کی بناء پر لکھے گئے ہیں، وہ موضوع حدیث کو پرکھنے کے ہیں، ہر حدیث کے لیے نہیں۔ ثابت شدہ حدیثوں پر یہ لاگو نہیں ہوتے۹۔

ادارہ ثقافت اسلامیہ - لاہور نے، جسے مولانا عطاء اللہ حنیف ''منکر حدیث'' ادارہ سمجھتے تھے۱۰، مولانا محمد حنیف ندوی کی تالیف ''مسئلۂ اجتہاد'' شائع کی (۱۹۵۲)، تو اس پر حافظ مجیب اللہ ندوی نے بھرپور ناقدانہ تبصرہ لکھا جو ماہنامہ ''معارف'' (اعظم گڑھ) میں بالاقساط چھپنا شروع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا۔ مولانا عطاء اللہ حنیف نے اِسے ''رحیق'' میں نقل کیا ۱۱۔

کچھ عرصے کے بعد مولانا محمد حنیف ندوی کا ایک اور مضمون بہ سلسلہ ''ضرورت اجتہاد'' روزنامہ ''امروز'' (لاہور) میں چھپا، ''رحیق'' نے اِس پر اِن الفاظ میں تبصرہ کیا۔

ادارہ ''ثقافت'' نے ''مسئلۂ اجتہاد'' مستقل کتاب بھی شائع کی ہے جس میں یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی ہے کہ ''تبدیلی'' احوال کی بناء پر ''اجتہادِ جدید'' کی درانتی سے قرآن و حدیث کے ہر صریح حکم (نص) کو کاٹا جا سکتا ہے۔ اب ''مسئلۂ اجتہاد'' کے مصنف اور ادارہ ثقافت کے اہم رکن مولانا محمد حنیف صاحب ندوی نے دائرۂ اجتہاد کی وسعتوں پر مشہور کمیونسٹ اخبار ''امروز'' کے دہ سالہ نمبر مجریہ ۲۴ مارچ ۱۹۵۸ میں ایک مضمون شائع کرایا ہے جس کی پیچ در پیچ عبارت میں بمصداق لیاً بالسنتھم فرمایا یہ گیا ہے کہ ''مسئلہ وراثت اور عورتوں سے متعلقہ قرآن و حدیث کے صریحی احکام تک کو آج کے ارتقائی دور میں تبدیل کر دینے کی ضرورت ہے''، پھر تنبیہ فرمائی گئی ہے کہ ایسا کرنا ہوگا، ورنہ زمانہ کا مفتی، علمائے کرام کے فتویٰ کا انتظار نہیں کرے گا۔ نئی تبدیلیاں، نئی فقہ اور نئے قانون کی تدوین بہر حال کر کے رہیں گی ۱۲۔

اس ''نقد'' کے ساتھ یہ بھی واضح کرنا ضروری خیال کیا گیا:

مضمون نگار جمعیت اہل حدیث [مغربی پاکستان] کی مجلس عاملہ کے رکن ہیں، لیکن اُن کا یہ نظریہ اہل حدیث کے مسلک سے صریحاً متصادم ہے۔ مسلک اہل حدیث کی تو بنیاد ہی اس اصول پر ہے کہ نصوصِ کتاب و سنت کے مقابلے میں کسی بھی مجتہد و امام کا اجتہاد و قول قابل تسلیم نہیں۔ پھر بے چارے یہ متجددین کس شمار و قطار میں ہیں، ان کو کیا حق پہنچتا ہے کہ مصالح وقتیہ پر نصوصِ صریحہ کو قربان کر کے اسلام میں ترمیم کریں ۱۳۔

''رحیق'' نے ایک طرف حدیث کی حجیت کے حوالے سے اٹھائے گئے اعتراضات کے جواب دیے، اور دوسری طرف ادارہ طلوع اسلام اور ادارہ ثقافت اسلامیہ کی مطبوعات پر شدید تنقید

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے ان کی کمزوریاں واضح کیں۔ دفاع حدیث میں مدیر ''رحیق'' صحیحین کی احادیث کے بارے میں کسی تنقید یا چھان پھٹک کی اجازت دینے کے قائل نہ تھے، اسی طرح درایت کے حوالے سے استنادِ حدیث کے پرکھنے پر معترض تھے۔ ایک موقع پر انہوں نے لکھا ہے: امت مسلمہ کو فکری ''انتشار واضطراب سے بچانے اور ایک ضابطہ کے تحت رکھنے کا صحیح طریق یہ ہے کہ دورِ تدوین کے بعد تنقید احادیث صحیحین کی نہ اجازت دی جائے، نہ اسے تسلیم کیا جائے[۱۴]''۔ اگر حدیث، اور بالخصوص صحیحین کے حوالے سے کسی عالم نے ذرا بھی تنقیدی زاویہ نظر اختیار کیا تو وہ ''رحیق'' کی تنقید سے بچ نہیں سکا[۱۵]۔

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف برصغیر کے اہل حدیث اکابر کی گم گشتہ تحریریں ڈھونڈ ڈھونڈ کر شائع کرتے تھے۔ حافظ عبداللہ غزنوی، نواب سید صدیق حسن خان اور مولانا محمد حسین بٹالوی کی بعض نادر تحریریں (یا ان کے ترجمے) ''رحیق'' کے صفحات کی زینت بنی ہیں۔

❁

''رحیق'' نے اہل حدیث زاویہ نظر کی اشاعت وترویج کے ساتھ عمومی دینی موضوعات پر متعدد وقیع مضامین شائع کیے ہیں جو وقت گزرنے، اور ان ہی موضوعات پر نئی تحریروں کے سامنے آنے کے باوجود ایک حد تک اہمیت کے حامل ہیں۔ وطنِ عزیز کی علمی وفکری پیش رفت کے کسی بھی جائزے کے لیے ضروری ہے کہ معاصر جرائد ورسائل کے مباحث پیش نظر رکھے جائیں۔ ۱۹۵۰ کے عشرے کے آخری برسوں کے حوالے سے ''رحیق'' ان جرائد میں شامل ہے جن کے دیکھے بغیر ان برسوں کا کوئی فکری وعلمی جائزہ مکمل نہیں ہوسکتا۔ اسی احساس کے پیش نظر اگلے صفحات میں ''رحیق'' کا اشاریہ دیا جارہا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حواشی

۱-''جرعات''[ادار یہ]، ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)، اکتوبر ۱۹۵۶ء صفحات ۳-۴

۲- ماہنامہ ''ثقافت'' (لاہور)، مارچ ۱۹۵۷ء ص ۷۰

۳-ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)، اپریل ۱۹۵۷ء ص ۲۶۸

۴-''عرضِ حال''، ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)، اکتوبر ۱۹۵۷ء ص ۹۸

۵-ایضاً، جولائی ۱۹۵۸ء ص ۵۳۸

۶-ایضاً مئی ۱۹۵۹ء ص ۴۴۹

۷-ایضاً، جون-جولائی ۱۹۵۹ء ص ۴۵۸

۸-ع-ح [عطاء اللہ حنیف]، ''تنقید وتبصرہ''، ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)، فروری ۱۹۵۸ء ص ۳۳۲

۹-ایضاً ص ۳۳۲

۱۰-عطاء اللہ حنیف، ''جرعات'' [ادار یہ]، ماہنامہ ''رحیق'' (لاہور)، جنوری ۱۹۵۹ء ص ۲۱۸۔ ادار یہ نگار کے الفاظ میں:

> پاکستان بننے کے بعد عام طور پر انکار حدیث کی تحریک کو چلانے میں کراچی کے ادارہ ''طلوع اسلام'' بے چارا اکیلا ہی تھا، مگر ادھر چند سال سے اس کو لاہور میں بہتر معاون مل گیا ہے۔ تعجب ہے جس کو حکومتِ پاکستان کی مالی سرپرستی بھی حاصل ہے، اور وہ ہے —— ادارہ ثقافت اسلامیہ۔
>
> یہ ادارہ تحقیق اور ریسرچ کے نام پر ایسی ''ثقافت'' اور کلچر کو وجود میں لانے کی کوشش میں مصروف ہے جس میں حدیث کے انکار کے ساتھ ساتھ اسلامی عقائد میں شک، اعمالِ شرعیہ سے بے اعتنائی اور ''طاؤس و رباب'' قسم کی اباحیت کو فروغ حاصل ہو۔
>
> ہمیں تسلیم ہے کہ اس ادارے سے بعض مفید کتابیں بھی شائع ہوتی ہیں اور اس کے سارے مصنفین حدیث کے منکر نہیں، مگر یہ حقیقت بھی ماننی پڑے گی کہ دام ہم رنگِ زمیں کے حضرات خطرناک زیادہ ہوتے ہیں۔ اس بناء پر ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ یہ ادارہ زیادہ خطرناک ہے اور **اثمهما اكبر من نفعهما** کا مصداق! (جنوری ۱۹۵۷ء ص ۱۲۴)۔
>
> ادارہ ثقافت اسلامیہ-لاہور کی ایک کتاب ''مقام سنت'' (شاہ محمد جعفر پھلواروی) کے بارے میں کہا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ "حدیث پاک کی تردید اور مخالفت میں لکھی گئی" ("رحیق"، جنوری ۱۹۵۹، حاشیہ ص ۲۱۸)۔

۱۱۔ تفصیل کے لیے دیکھیے: "اشاریہ رحیق" زیر عنوان "فقہ وفتویٰ"

۱۲-۱۳- عطاء اللہ حنیف، "جرعات"، ماہنامہ "رحیق" (لاہور)، جون ۱۹۵۸، ص ۴۹۱

۱۴- عطاء اللہ حنیف، جرعات، ماہنامہ "رحیق" (لاہور)، اکتوبر ۱۹۵۷، ص ۱۴۴

۱۵- سید ابوالاعلیٰ مودودی ۱۹۳۰ کے عشرے سے پورے تسلسل کے ساتھ جدت پسندوں اور حجیت حدیث کا انکار کرنے والوں کا تعاقب کرتے رہے، اور ان کی متعدد تحریریں اس پر شاہد ہیں، تاہم وہ "رحیق" کے معیار پر پورے نہ اتر سکے، اور ان کی ایک دو تحریروں اور نقطہ ہائے نظر پر اہل حدیث بزرگوں کے اعتراضات سامنے آئے۔ دیکھیے: "رحیق" (لاہور)، اکتوبر ۱۹۵۷، ص ۱۴۴، نیز محمد اسماعیل سلفی کی تالیف "جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث —— تنقیدی جائزہ"، (گوجرانوالہ: جمعیت اہل حدیث، ۱۹۵۶) پر مولانا محمد عطاء اللہ حنیف کا دیباچہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشاریۂ رحیق

﴿۱﴾

تفصیل اشاعت شمارہ ہائے ''رحیق''

[''رحیق'' کے ہر پرچے پر جلد اور شمارے کے ساتھ ہجری اور عیسوی تقویموں کے مطابق ماہ وسالِ اشاعت دیا گیا ہے۔ پیش نظر ''اشاریے'' میں تحریروں کی نشان دہی عیسوی تقویم کے مطابق کی گئی ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے ہر شمارے کے بارے میں باقی متبادل معلومات ذیل میں درج کی جاتی ہیں]۔

اکتوبر ۱۹۵۶	ربیع الاوّل ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۱
نومبر۔دسمبر ۱۹۵۶	ربیع الثانی، جمادی الاوّل ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۲۔۳
جنوری ۱۹۵۷	جمادی الثانی ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۴
فروری ۱۹۵۷	رجب ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۵
مارچ ۱۹۵۷	شعبان ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۶
اپریل ۱۹۵۷	رمضان ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۷
مئی ۱۹۵۷	شوال ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۸
جون ۱۹۵۷	ذی قعدہ ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جولائی ۱۹۵۷	ذوالحجہ ۱۳۷۶ھ	جلد۱، عدد۱۰
اگست ۱۹۵۷	محرم ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۱
ستمبر ۱۹۵۷	صفر ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۲
اکتوبر ۱۹۵۷	ربیع الاوّل ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۳
نومبر ۱۹۵۷	ربیع الثانی ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۴
دسمبر ۱۹۵۷	جمادی الاوّل ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۵
جنوری ۱۹۵۸	جمادی الثانی ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۶
فروری ۱۹۵۸	رجب ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۷
مارچ ۱۹۵۸	شعبان ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۸
اپریل ۱۹۵۸	رمضان ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۹
مئی ۱۹۵۸	شوال ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۱۰
جون ۱۹۵۸	ذی قعدہ ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۱۱
جولائی ۱۹۵۸	ذوالحجہ ۱۳۷۷ھ	جلد۲، عدد۱۲
اگست-ستمبر ۱۹۵۸	محرم-صفر ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۱-۲
اکتوبر ۱۹۵۸	ربیع الاوّل ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۳
نومبر ۱۹۵۸	ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۴
دسمبر ۱۹۵۸	جمادی الاوّل ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۵
جنوری ۱۹۵۹	جمادی الثانی ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۶
فروری ۱۹۵۹	رجب ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۷
مارچ ۱۹۵۹	شعبان ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۸
اپریل ۱۹۵۹	رمضان ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۹
مئی ۱۹۵۹	شوال ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۱۰
جون-جولائی ۱۹۵۹	ذی قعدہ-ذوالحجہ ۱۳۷۸ھ	جلد۳، عدد۱۱-۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۲﴾

مندرجات بہ ترتیب موضوعات

قرآنیات

ادارہ	[تبصرہ] ''قرآن اور اس کی تعلیمات'' (عبدالقیوم ندوی)	مئی ۵۹: ۴۴۴-۴۴۵
عبدالحی فاروقی، خواجہ	پیغمبرانہ اندازِ تبلیغ: حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس	اکتوبر ۵۶: ۳۵-۳۷
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] ''صحیح لغات القرآن'' (محمد شہید الدین بنارسی)	دسمبر ۵۷: ۲۳۷-۲۳۸
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] ''ترتیل القرآن'' (حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی)	جنوری ۵۹: ۲۶۳
	[تبصرہ] ''قرآنی شمعیں'' (حکیم محمد صادق سیالکوٹی)	اگست-ستمبر ۵۸: ۶۴
محمد داؤد غزنوی، سیّد	علوم و معارف قرآن	اپریل ۵۷: ۲۶۹-۲۷۴

حدیث اور اصول حدیث

ابوالکلام آزاد	صحیح بخاری کا ایک تاریخی نسخہ	اپریل ۵۸: ۴۱۴-۴۲۴
ادارہ	[تبصرہ] ''اربعین سلطانی در مدح احادیث سلطانی'' (محمد رفیق پسروری)	جولائی ۵۸: ۵۸۰-۵۸۱
	[تبصرہ] ''بستان المحدثین'' (شاہ عبدالعزیز دہلوی/ عبدالسمیع دیوبندی-مترجم)	اپریل ۵۹: ۴۰۲-۴۰۳
حنیف بھوجیانی	جرعات [''التعلیقات السّلفیہ علی المجتبیٰ من السنن'' کی اشاعت کا ارادہ]	جون ۵۷: ۳۷۲
	جرعات [سنن نسائی مع تعلیقات السّلفیہ کی اشاعت]	مارچ ۵۹: ۳۱۴-۳۱۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	جرعات [مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح - عبیداللہ مبارک پوری کی تکمیل اور اشاعت]	مارچ ۵۹: ۳۱۴
	چند سوال اور ان کے جواب [احادیث صحیحین کی حیثیت]	اکتوبر ۵۷: ۱۳۸-۱۴۴
	چند سوال اور ان کے جواب [حدیث قرطاس]	اکتوبر ۵۷: ۱۳۴-۱۳۷
	چند سوال اور ان کے جواب [کیا حدیث فدک موضوع ہے؟]	ستمبر ۵۷: ۹۱-۹۲
رئیس احمد جعفری، سیّد	حدیث کی دینی حیثیت: تاریخ وتعامل صحابہؓ کی روشنی میں	اکتوبر ۵۶: ۳۸-۴۱
عبدالرحمٰن گوہڑوی	[تبصرہ] ''انتخاب حدیث'' (عبدالغفار حسن رحمانی)	ستمبر ۵۷: ۹۴
	[تبصرہ] ''تاریخ تدوین حدیث'' (ہدایت اللہ)	جون ۵۸: ۵۳۴-۵۳۵، بقیہ ۵۱۲
عبدالرؤف رحمانی	احادیث سے صحابہ کرامؓ کا استدلال وامتثال	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۰۰-۱۱۰ جنوری ۵۷: ۱۳۵-۱۴۰ مارچ ۵۷: ۲۴۵-۲۵۲ اپریل ۵۷: ۳۱۱-۳۱۸، بقیہ ۳۱۰ مئی ۵۷: ۳۵۲-۳۶۱ جولائی ۵۷: ۴۶۰-۴۶۹ ستمبر ۵۷: ۸۲-۸۸ اکتوبر ۵۷: ۱۲۸-۱۳۳
	احادیث نبویہ کی حجیت وحفاظت	فروری ۵۸: ۲۹۳-۳۰۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		اپریل ۵۸: ۴۲۵–۴۳۲،
		بقیہ ۴۳۹
		جون ۵۸: ۴۹۳–۵۰۱
		جولائی ۵۸: ۵۴۱–۵۵۹
		اگست–ستمبر ۵۸: ۲۱–۲۷
		دسمبر ۵۸: ۱۹۶–۲۰۸
		جنوری ۵۹: ۲۴۶–۲۶۰،
		بقیہ ۲۴۵
		مارچ ۵۹: ۳۲۸–۳۳۸
		مئی ۵۹: ۴۲۱–۴۳۱
عبدالغفار حسن عمرپوری	حدیث اور مطابقت قرآن	اگست–ستمبر ۵۸: ۵۵–۵۶،
		بقیہ ۴۷

''انکار حدیث'' اور اس کا تعاقب

ابوالمحمود [سوہدروی]، ملک	''مذاہب اسلامیہ'' نامی کتاب پر ایک نظر	جنوری ۵۷: ۱۵۶–۱۶۳
		فروری ۵۷: ۲۰۰–۲۰۵
		مئی ۵۷: ۳۶۲–۳۶۷
		جون ۵۷: ۴۰۲–۴۰۷
ابویحییٰ امام خان نوشہروی	''طلوع اسلام'' کا جائزہ	فروری ۵۹: ۲۹۶: ۳۰۴
	''طلوع اسلام'' (مارچ ۱۹۵۹ء) کا جائزہ	اپریل ۵۹: ۳۹۱–۳۹۹
ادارہ	[تبصرہ] ''جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث'' (محمد اسماعیل سلفی)	نومبر–دسمبر ۵۶: ۱۸
	[تبصرہ] ''نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری''	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(عبدالرؤف رحمانی)	اپریل ۵۹: ۴۰۰-۴۰۱
حنیف بھوجیانی	جرعات [حجیت حدیث کے خلاف مہم اور اس پر گرفت]	جنوری ۵۷: ۱۲۲-۱۲۳
	جرعات [علماء کرام کے ہاں بھی 'عقل' کی اہمیت ہے۔]	فروری ۵۷: ۱۷۰-۱۷۲
	جرعات [انکارِ حدیث کے مظاہر]	جولائی ۵۷: ۴۲۰
	جرعات [منکرین حدیث مسلمانوں کا تعلق اُن کے ماضی سے منقطع کرنا چاہتے ہیں۔]	جولائی ۵۷: ۴۱۸-۴۲۰
	جرعات [ادارہ ثقافت اسلامیہ-لاہور کے ذمہ داروں کے افکار پر تنقید]	نومبر ۵۷: ۱۴۸-۱۵۰،
		بقیہ ۱۸۴-۱۸۵
		دسمبر ۵۷: ۱۹۴-۱۹۶
		جون ۵۸: ۴۹۰-۴۹۱
		جولائی ۵۸: ۵۴۰
		جنوری ۵۹: ۲۱۸-۲۲۰،
		بقیہ ۲۶۱
	جرعات [ادارہ طلوع اسلام پر نقد و گرفت]	دسمبر ۵۷: ۱۹۴-۱۹۶
	جرعات [غلام احمد پرویز اپنے ہم خیالوں کے ساتھ ایک ٹولی بن کر رہ گئے ہیں۔]	جولائی ۵۸: ۵۳۹-۵۴۰
	جرعات [لاء کمیشن میں غلام احمد پرویز کی رکنیت]	نومبر ۵۷: ۱۴۶-۱۴۸
	جرعات [''طلوع اسلام'' بابت نومبر ۱۹۵۸ء کے ایک بیان پر گرفت]	دسمبر ۵۸: ۱۷۰-۱۷۲
		بقیہ ۱۸۴، ۱۸۳
	جرعات [منکرین حدیث اور تجدد پسندوں کی مساعی]	اکتوبر ۵۸: ۴۷-۴۸،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بقیہ ۱۰۶

عبدالحی فاروقی، خواجہ	حسبنا کتاب اللہ	مئی ۵۷: ۳۳۵-۳۳۹
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] ''حدیث پرویز بجواب علماء کون ہیں؟'' (منظور احسن عباسی)	فروری ۵۹: ۳۱۱، بقیہ ۳۰۴
محمد [گوندلوی]، حافظ	حفاظت حدیث کا تکوینی اہتمام: اسباب ودواعی	دسمبر ۵۷: ۱۹۷-۲۰۸
		جنوری ۵۸: ۲۴۳-۲۵۲
		مارچ ۵۸: ۳۴۴-۳۵۳
	دوام حدیث بجواب ''مقامِ حدیث [تالیف غلام احمد پرویز]''	دسمبر ۵۸: ۱۸۵-۱۹۵
		جنوری ۵۹: ۲۲۱-۲۲۸، بقیہ ۲۳۲
		فروری ۵۹: ۲۷۶-۲۸۰، بقیہ ۲۷۵
		اپریل ۵۹: ۳۷۷-۳۸۴، بقیہ ۳۹۹
محمد اسماعیل [سلفی]	''جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث'' اور مدیر ''فاران'' کراچی	فروری ۵۷: ۲۰۶-۲۱۴
	عجمی سازش کا تجزیہ: واقعات کی روشنی میں (منکرین حدیث کے ایک سوال کا جواب)	ستمبر ۵۷: ۵۳-۷۱
محمد حسین بٹالوی	حدیث نبوی اور نیچری وعیسائی	جنوری ۵۷: ۱۲۵-۱۳۴
		فروری ۵۷: ۱۷۳-۱۸۴
		مارچ ۵۷: ۲۲۱-۲۳۷
		نومبر ۵۷: ۱۵۱-۱۶۴
	رسالت محمدیہ کا اقرار وتسلیم احکام شرطِ نجات ہے۔	فروری ۵۹: ۲۶۹-۲۷۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرہ محدثین

حنیف بھوجیانی	چند سوال اور ان کے جواب [کیا امام زہری شیعہ تھے؟]	ستمبر ۵۷: ۹۰
محمد اسحاق، حافظ	امام اسحاق بن راہویہ مروزی	جولائی ۵۷: ۴۵۲-۴۵۹
		ستمبر ۵۷: ۷۲-۸۱
	امام زہری پر بعض اعتراضات و الزامات	جون-جولائی ۵۹: ۴۵۹-۵۰۴
	امام دار الہجرت حضرت امام مالک	اکتوبر ۵۶: ۱۱-۳۴
	امام سفیان ثوری کوفی	فروری ۵۷: ۱۸۵-۱۹۹
		مارچ ۵۷: ۲۵۳-۲۵۹
		اپریل ۵۷: ۳۰۳-۳۱۰
		مئی ۵۷: ۳۴۰-۳۵۱
	امام محمد بن مسلم ابن شہاب زہری	جنوری ۵۹: ۲۳۳-۲۴۵
		فروری ۵۹: ۲۸۱-۲۸۹
		جون-جولائی ۵۹: ۵۰۵-۵۱۰، بقیہ ۵۱۸
	حضرت خارجہ بن زید	اپریل ۵۸: ۴۳۳-۴۳۹
	حضرت سعید بن مسیب	نومبر ۵۷: ۱۷۸-۱۸۵
		جنوری ۵۸: ۲۵۳-۲۷۲
	حضرت عبید اللہ بن عبداللہ	جون ۵۸: ۵۲۵-۵۳۳، بقیہ ۵۲۴
	حضرت عطاء بن ابی رباح	اگست-ستمبر ۵۸: ۵-۲۰
	حضرت عروہ بن زبیر	فروری ۵۸: ۳۰۵-۳۱۵
		مارچ ۵۸: ۳۶۴-۳۷۱
	شیخ الاسلام عبداللہ بن مبارک مروزی	نومبر-دسمبر ۵۶: ۵۷-۷۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنوری ۵۷: ۱۴۱-۱۵۵

سیرۃ النبیؐ

ادارہ	[تبصرہ] فضائل سیّد المرسلین (احمد دین گکھڑوی)	جون ۵۷: ۴۰۹
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] ''محمد رشی'' (ثناء اللہ امرتسری)	جنوری ۵۸: ۲۸۶
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] ''اصح السیر فی ہدی خیر البشرؐ'' (ابوالبرکات عبدالرؤف داناپوری]	اگست-ستمبر ۵۸: ۵۷-۶۰

تذکارِ صحابہؓ وصحابیاتؓ

ابوالمحمود [سوہدروی]، ملک	حضرت معاویہؓ	اگست ۵۷: ۲۰-۲۸
ادارہ	[تبصرہ] ''خدائی وعدہ'' [طہٰ حسین/ معراج محمد بارق-مترجم]	مئی ۵۹: ۴۴۶-۴۴۷
حسین احمد مدنی	حضرت امیر معاویہؓ اور یزید کی ولی عہدی	جون ۵۸: ۵۱۳-۵۲۴
حنیف بھوجیانی	[تبصرہ] ''خلافت معاویہؓ ویزید'' (محمود احمد عباسی)	جون-جولائی ۵۹: ۵۱۹-۵۲۴
	[تبصرہ] ''شہید کربلا'' (قاضی زین العابدین سجاد میرٹھی)	جون-جولائی ۵۹: ۵۳۳-۵۳۴

اسلام: ایمان وعقیدہ

ادارہ	[تبصرہ] ''التبیان فی زیادۃ الایمان والنقصان'' (ابو محمد عبدالجبار کھنڈیلوی)	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۱۷-۱۱۸
	[تبصرہ] رسالہ نجاتیہ (فارسی) مع اُردو عقائد سلفیہ (محمد فاخر زائر الہ آبادی)	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۱۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حنیف بھوجیانی	امام ابن تیمیہ اور مسئلہ نزول باری تعالیٰ	جون- جولائی ۵۹:۵۱۱-۵۱۸
	کیا آں حضرتؐ کا سایہ نہیں تھا؟	اکتوبر ۵۸:۱۰۷-۱۱۱
	[تبصرہ] ''مجموعہ تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان''	
	(اسماعیل شہید وغیرہ)	جون- جولائی ۵۹:۵۲۹-۵۳۰
عبدالرحمٰن گوہڑوی،		
حافظ	[تبصرہ] ''ردِ عقائدِ بدعیہ'' (نذیر احمد رحمانی)	ستمبر ۵۷:۹۵
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] ''فہم اسلام'' (عبدالقیوم)	فروری ۵۸:۳۳۲-۳۳۳
	[تبصرہ] ''کتاب التوحید مترجم اُردو''	
	(محمد بن عبدالوہاب/محمد سورتی۔مترجم)	اگست-ستمبر ۵۸:۶۲-۶۳
محمد اسماعیل [سلفی]	مسئلہ حیات النبی: ادلہ شرعیہ کی روشنی میں	مارچ ۵۸:۳۵۴-۳۶۲
		اپریل ۵۸:۳۹۷-۴۱۲
		مئی ۵۸:۴۴۵-۴۶۱

فقہ و فتویٰ

احتشام الحق تھانوی	عائلی کمیشن کی رپورٹ پر تبصرہ	نومبر-دسمبر ۵۶:۷۸-۹۹
ادارہ	[تبصرہ] ''جمع البراہین لرفع الصوت بآمین''	
	(عنایت اللہ وزیر آبادی)	اپریل ۵۹:۴۰۳
	[تبصرہ] ''حج محمدی''، ''صیام محمدی''	
	(محمد جوناگڑھی)	اپریل ۵۹:۴۰۱-۴۰۲
	[تبصرہ] ''خیر الکلام فی وجوب قراءۃ الفاتحہ خلف الامام''	
	(حافظ محمد)	مارچ ۵۷:۲۶۰-۲۶۴
	[تبصرہ] ''دلائل احترام مسلم'' (عبدالرؤف رحمانی) نومبر-دسمبر ۵۶:۱۱۸	
	[تبصرہ] ''سبیل الرشاد فی تفریق التبادلہ والشغار''	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(فضل حق قریشی)	اپریل ۵۹:۴۰۲
	[تبصرہ] ''فتاویٰ نبوی'' (ابن قیم،	
	محمد جوناگڑھی-مترجم)	مئی ۵۹:۴۴۷-۴۴۸
	[تبصرہ] ''قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین''	
	(نور گرجاکھی)	جون ۵۷:۴۰۹-۴۱۰
	[تبصرہ] ''مقلد کے چیلنج کا جواب''	
	(محمد رفیق پسروری)	جولائی ۵۸:۵۸۰
	نماز عیدین کی زائد تکبیریں	اگست ۵۷:۴۰-۴۵
حنیف بھوجیانی	[تبصرہ] ''ارکانِ اسلام'' (عبیدالحق ندوی)	جون-جولائی ۵۹:۵۳۲-۵۳۳
	[تبصرہ] ''الاصلاح'' (حافظ محمد گوندلوی)	جون-جولائی ۵۹:۵۲۶
	[تبصرہ] ''انوار مصابیح بجواب رکعاتِ تراویح''	
	(نذیر احمد رحمانی)	جون-جولائی ۵۹:۵۲۴-۵۲۶
	[تبصرہ] ''القضایا النقایا فی العطایا البقایا''	
	(عنایت اللہ اثری)	جون-جولائی ۵۹:۵۲۶-۵۲۹
	جرعات [محرم الحرام کے احکام ومسائل]	اگست ۵۷:۲-۴
	جرعات [کرنسی نوٹوں پر انسانی تصویر شائع کرنے	
	سے اختلاف]	فروری ۵۸:۲۹۰-۲۹۲
	عیدالفطر کے مسائل واحکام	مئی ۵۷:۳۲۳-۳۳۴
	فضائل ومسائل رمضان المبارک	مارچ ۵۷:۲۳۸-۲۴۴
	قبروں پر عرس: شریعت اسلامیہ کی روشنی میں	نومبر-دسمبر ۵۶:۵۲-۵۶
	قیام رمضان المبارک: نماز تراویح کی تحقیق وتنقیح	اپریل ۵۷:۲۹۳-۳۰۲
عبدالرحمٰن گوہڑوی	[تبصرہ] ''تحفہ گیارہویں''، ''رسالہ عقیقہ''	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(علی احمد زاہد جبل پوری)	دسمبر ۵۸: ۲۱۴
	[تبصرہ] ''حج مسنون'' (حکیم محمد صادق سیالکوٹی)	دسمبر ۵۸: ۲۱۳
عبید اللہ رحمانی	پوتے کا حقِ وراثت	جنوری ۵۹: ۲۲۹-۲۳۲
عطاء اللہ حنیف	احکام وفضائل رمضان المبارک	مارچ ۵۹: ۳۱۹-۳۲۷، بقیہ ۳۶۰
	[تبصرہ] ''رسالہ اصول فقہ'' (محمد اسماعیل شہید)	جنوری ۵۹: ۲۶۲-۲۶۳
	[تبصرہ] ''کتاب الصلوٰۃ وما یلزم لہا'' (احمد بن حنبل، شیخ علی جواد-مترجم)	اگست-ستمبر ۵۸: ۶۱-۶۲
	[تبصرہ] ''نتائج التقلید'' [حکیم محمد اشرف]	فروری ۵۸: ۳۳۳-۳۳۵
مجیب اللہ ندوی	کیا متفقہ اسلامی احکام کو بھی اجتہاد کے ذریعہ بدلا جا سکتا ہے؟	جون ۵۷: ۳۷۳-۳۹۱ جولائی ۵۷: ۴۲۱-۴۳۵ اگست ۵۷: ۵-۱۹ اکتوبر ۵۷: ۱۱۱-۱۲۷، بقیہ ۱۳۳ نومبر ۵۷: ۱۶۵-۱۷۷، بقیہ ۱۶۴ دسمبر ۵۷: ۲۰۹-۲۲۵، بقیہ ۲۰۸
محمد حسین بٹالوی	تہ بند، پاجامہ وغیرہ ٹخنے سے نیچے رکھنا شرعاً ناجائز ہے۔	نومبر ۵۸: ۱۴۸-۱۵۷
	روزہ (صیام رمضان من الاسلام)	اپریل ۵۷: ۲۷۵-۲۹۳
محمد داؤد غزنوی، سیّد	مولود مروج کی شرعی حیثیت	اکتوبر ۵۶: ۵-۱۰

اخلاق وتصوف

ادارہ	[تبصرہ] ''ارشادات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی''	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	(حکیم محمد صادق سیالکوٹی)	مئی ۵۹:۴۴۶
	[تبصرہ] ''ریاض الاخلاق'' (حکیم محمد صادق سیالکوٹی)	مئی ۵۹:۴۴۵-۴۴۶
ذوالفقار علی، ملک	اخلاق وتصوف کی ایک رفیع الشان کتاب کا تعارف-مدارج السالکین بین منازل ایاک نعبد وایاک نستعین	مئی ۵۹:۴۳۲-۴۴۳
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] ''الخیر الکثیر -عربی'' (شاہ ولی اللہ)	جنوری ۵۸:۲۸۶
محمد اشرف [پشاوری]	علم وذکر	اپریل ۵۹:۳۶۷-۳۷۶
محمد یحییٰ شرق پوری	اصلاحِ قلب کی اہمیت وضرورت	اپریل ۵۹:۳۸۵-۳۹۰
ولی الدین، ڈاکٹر	مدارجِ سلوک	اکتوبر ۵۸:۹۲-۱۰۶
		نومبر ۵۸:۱۲۵-۱۳۷

الملل والنحل-۱ (جماعت اہل حدیث)

ادارہ	[تبصرہ] ''درہ محبوب'' (محمد رفیق پسروری)	جولائی ۵۸:۵۷۹-۵۸۰
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] ''تحریک جماعت اسلامی اور مسلک اہل حدیث'' (محمد داؤد راز)	جنوری ۵۸:۲۸۵
عطاء اللہ حنیف	جرعات [اشاعت حدیث میں جماعت اہل حدیث کی خدمات]	فروری ۵۹:۲۶۶-۲۶۸، بقیہ ۳۰۵-۳۰۸
	جرعات [جماعت سید احمد شہید اور تحریک اہل حدیث]	ستمبر ۵۷:۵۱-۵۲
محمد اسماعیل [سلفی]	مدیر ''رضوان اور عدالتی چیلنج'' [تاریخ جماعت مجاہدین]	اگست-ستمبر ۵۸:۴۰-۴۷
	جرعات [محمد جعفر تھانیسری کی تالیف ''سوانح احمدی'']	مئی ۵۸:۴۴۲-۴۴۴، بقیہ ۴۶۲-۴۶۴، ۴۶۱
	جماعت اہل حدیث اور ''نوائے پاکستان'' کا ایک خط	اکتوبر ۵۷:۹۹-۱۱۰، بقیہ ۱۳۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الملل والنحل-۲

ادارہ	[تبصرہ] ''فتح بریلی کا دلکش نظارہ'' (محمد رفاقت حسین فاروقی)	جولائی ۵۸: ۵۷۸-۵۷۹
ابن تیمیہ/ حافظ محمد اسحاق (مترجم)	شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا ایک تبلیغی مکتوب- قبرص کے عیسائی حاکم کے نام	اکتوبر ۵۸: ۷۹-۹۱ نومبر ۵۸: ۱۳۸-۱۴۷ دسمبر ۵۸: ۱۷۳-۱۸۳
ابوالحمود ہدایت اللہ سوہدروی	آغا خانی فرقہ (اسماعیلیوں کی مختصر تاریخ)	جولائی ۵۸: ۵۶۷-۵۷۷ اگست-ستمبر ۵۸: ۴۸-۵۴، بقیہ ۴۷
غلام احمد [حریری]	خوارج	فروری ۵۸: ۳۱۶-۳۲۳ مارچ ۵۸: ۳۷۲-۳۸۲
محمد ابراہیم کمیر پوری	قادیانی ریشہ دوانیاں مصر میں (ایک غلط فہمی کا ازالہ)	اکتوبر ۵۸: ۱۱۲-۱۱۶
محمد زکریا مائل	قادیانی ریشہ دوانیاں مصر میں	اگست-ستمبر ۵۸: ۲۸-۳۹، بقیہ ۶۶

تاریخ

ادارہ	[تبصرہ] ''ابراہیم علیہ السلام''، ''اسماعیل علیہ السلام''، ''یوسف علیہ السلام'' (عبید الحق خان)	جولائی ۵۸: ۵۸۱-۵۸۲
جمال الدین افغانی	اسلامی تعصب اور مغربی اقوام کی دسیسہ کاریاں	جون ۵۸: ۵۰۲-۵۱۲ جولائی ۵۸: ۵۶۰-۵۶۶
حنیف بھوجیانی	[تبصرہ] ''آئینہ حقیقت نما'' (اکبر شاہ خان	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	نجیب آبادی)	جون-جولائی ۵۹: ۵۳۰-۵۳۲
ذوالفقار علی		
شرق پوری، ملک	عرب جاہلیت کے مشہور بت	مارچ ۵۹: ۳۵۲-۳۶۰
	مسلمان اور علم کیمیا	نومبر ۵۸: ۱۵۸-۱۶۳
		دسمبر ۵۸: ۲۰۹-۲۱۲، بقیہ ۲۰۸
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] ''تاریخ بیت اللہ'' (سیف الرحمٰن سیف فیروزپوری)	دسمبر ۵۸: ۲۱۳-۲۱۴
	نیز اسی حصے میں دیکھیے: جمال الدین افغانی	

تذکرہ وسوانح

ابوالحسن علی ندوی، سیّد	شیخ الاسلام ابن تیمیہ: ایک عارف باللہ اور محقق	جنوری ۵۸: ۲۷۳-۲۸۴
ادارہ	[تبصرہ] ''تذکار [شاہ اسماعیل] شہید'' (ندیم کوموی)	اگست ۵۷: ۴۶-۴۷
حنیف بھوجیانی	سانحہ ارتحال [اہلیہ حنیف بھوجیانی]	مئی ۵۷: ۳۲۲
	جرعات [آہ! امام الہند]	مارچ ۵۸: ۳۳۸-۳۴۳
	جرعات [آہ! مولانا مدنی]	جنوری ۵۸: ۲۴۲
	جرعات [وفات شیخ احمد بن محمد شاکر]	نومبر ۵۸: ۱۲۲-۱۲۴، بقیہ ۱۶۴-۱۶۶، ۱۵۷
	[تبصرہ] ''حیات وحید الزمان'' (محمد عبدالحلیم چشتی)	مئی ۵۸: ۴۸۴-۴۸۶
رئیس احمد جعفری، سید	دیکھیے: محمد ابوزہرہ	
عبدالرحمٰن گوہڑوی	حافظ ابوبکر محمد بن عبدالباقی الانصاری	جنوری ۵۷: ۱۶۴-۱۶۶
	حضرت سعید بن جبیر	اکتوبر ۵۶: ۴۲-۴۸
	نیز دیکھیے: مصطفیٰ السباعی	
عبداللہ غزنوی	وصایا مبارکہ	دسمبر ۵۷: ۲۳۳-۲۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] "تذکرہ حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی" (سید ابوالحسن علی ندوی)	فروری ۵۹: ۳۰۹-۳۱۰
	شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے اخلاق وعادات اور معمولات	مئی ۵۹: ۴۱۳-۴۲۰
غلام نبی فاروقی، ابوتراب	رثاء الشیخ العالم والبطل الشجاع المقدام-مولانا ابی الکلام	مارچ ۵۸: ۳۹۱-۳۹۲
محمد ابوزہرہ/سید رئیس احمد جعفری (مترجم)	شیخ الاسلام ابن تیمیہ: اپنے معاصرین کی نظر میں	فروری ۵۹: ۲۹۰-۲۹۵، بقیہ ۲۸۹
	شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے صفات وکمالات	مارچ ۵۹: ۳۴۹-۳۵۱
مصطفیٰ السباعی عبدالرحمٰن گوہڑوی (مترجم)	ایوب سختیانی	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۱۱-۱۱۶

تعلیم وتعلیم

حنیف بھوجیانی	جرعات [دینی نصاب تعلیم میں اصلاح]	مارچ ۵۷: ۲۱۹-۲۲۰
	جرعات [الجامعۃ السلفیہ-لائل پور کا قیام، چند گزارشات بہ سلسلہ تعلیم وتعلم]	جون ۵۷: ۳۷۰-۳۷۲
	جرعات [جدید تعلیم کو علم کا مقدس نام نہیں دیا جا سکتا---]	اپریل ۵۸: ۳۹۴-۳۹۶
	جرعات [علمی انحطاط، عربی مدارس کا نصاب---]	اپریل ۵۹: ۳۶۲-۳۶۶
	جرعات [علمی انحطاط کے تدارک کی تجاویز]	مئی ۵۹: ۴۱۰-۴۱۲، بقیہ ۴۴۳
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] "العلم والعلماء-طلب علم کا ماضی وحال" (عبدالرؤف رحمانی)	فروری ۵۹: ۳۱۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان وادب (اُردو)

ابوعلی الاثری	خمستان (اثر صہبائی کا ایک مجموعہ کلام)	مئی ۵۸: ۴۷۸-۴۸۳
ادارہ	[تبصرہ] "نقشِ آزاد" (مرتبہ غلام رسول مہر)	مئی ۵۹: ۴۴۸

زبان وادب (عربی)

ادارہ	[تبصرہ] "مختارات من ادب العرب" (ابوالحسن علی ندوی)	جون ۵۷: ۴۰۸
	[تبصرہ] "الطریقۃ الجدیدہ فی تعلیم اللغۃ العربیہ" (محمد امین مصری)	اگست ۵۷: ۴۷
	[تبصرہ] "الطریقۃ الجدیدہ" (محمد امین مصری)	جولائی ۵۸: ۵۸۲
	[تبصرہ] "قواعد اللغۃ العربیہ، الجزء الاول" (عبید الحق)	اگست ۵۷: ۴۷
حنیف بھوجیانی	جرعات ["مختارات من ادب العرب" کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت]	جون ۵۷: ۳۷۲
عبدالرحمٰن، حافظ	[تبصرہ] "اساس عربی" (محمد نعیم الرحمٰن)	دسمبر ۵۷: ۲۳۸
غلام احمد [حریری]	حضرت حسان بن ثابت اور ان کی شاعری	جون ۵۷: ۳۹۲-۴۰۱ اگست ۵۷: ۲۹-۳۹

کتب خانے اور فہارس

امام خان نوشہروی،	کتب خانہ امیر الملک [نواب سید صدیق حسن خان ملک] میں یمنی نوادر	جولائی ۵۷: ۴۳۶-۴۵۱ نومبر ۵۷: ۱۸۶-۱۹۱ دسمبر ۵۷: ۲۲۶-۲۳۲ جنوری ۵۸: ۳۲۴-۳۳۱ مارچ ۵۸: ۳۸۳-۳۹۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

		مئی ۵۸: ۴۶۵-۴۷۷

''رحیق'' اور معاصر جرائد

ادارہ	[تبصرہ] ''تجلی'' دیوبند کا خاص نمبر	جون ۵۷: ۴۱۱-۴۱۳
	[تبصرہ] ''ماہنامہ مقام رسالت-کراچی''	جون ۵۷: ۴۱۰-۴۱۱
	رحیق کی بندش	جون-جولائی ۵۹: ۴۵۸
	کچھ اپنے متعلق	جولائی ۵۸: ۵۳۸
حنیف بھوجیانی	جرعات [اہل حدیث کی علمی وصحافتی خدمات اور اجراء ''رحیق'']	اکتوبر ۵۶: ۲-۴
	[''رحیق'' کا خیر مقدم]	نومبر-دسمبر ۵۶: ۵۰
	فاتحۃ المجلد الثالث [ماہنامہ ''رحیق'' کا مسلک اور پالیسی]	اگست-ستمبر ۵۸: ۲-۴، بقیہ ۶۵-۶۶
عطاء اللہ حنیف	[تبصرہ] ''ماہنامہ ندائے حق-لاہور'' (مدیر، یوسف سلیم چشتی)	فروری ۵۹: ۳۱۰-۳۱۱
محمد داؤد غزنوی، سید	ارشاداتِ عالیہ [رسالہ ''رحیق'' کے لیے اپیل]	اپریل ۵۷: ۲۶۶-۲۶۸

مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان

حنیف بھوجیانی	جرعات [مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کا چوتھا سالانہ اجتماع]	نومبر-دسمبر ۵۶: ۵۰-۵۱
	جرعات [مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کی دعوتِ عصرانہ سے مولانا علی میاں کا خطاب]	مارچ ۵۷: ۲۱۸-۲۱۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿۳﴾

کتابوں پر تبصرے (بہ ترتیب مصنف)

ابن قیم الجوزیہ/محمد جوناگڑھی (مترجم)	فتاویٰ نبوی	مئی ۵۹: ۴۴۷-۴۴۸
ابوالبرکات عبدالروف داناپوری	دیکھیے: عبدالروف داناپوری	
ابوالحسن علی ندوی، سیّد	تذکرہ حضرت مولانا فضل رحمٰن	
	گنج مرادآبادی	فروری ۵۹: ۳۰۹-۳۱۰
	مختارات من ادب العرب	جون ۵۷: ۴۰۸
ابوالکلام آزاد	دیکھیے: غلام رسول مہر (مرتب)	
ابومحمد عبدالجبار کھنڈیلوی	التبیان فی زیادۃ الایمان والنقصان	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۱۷-۱۱۸
احمد بن حنبل/شیخ علی جواد (مترجم)	کتاب الصلوٰۃ و مایلزم لہا	اگست-ستمبر ۸۵: ۶۱-۶۳
احمد دین گکھڑوی	فضائل سیّد المرسلین	جون ۵۷: ۴۰۹
اسماعیل شہید، شاہ	رسالہ اصول فقہ (عربی)	جنوری ۵۹: ۲۶۲-۲۶۳
	مجموعہ تقویۃ الایمان مع	
	تذکیر الاخوان	جون-جولائی ۵۹: ۵۲۹-۵۳۰
اکبر شاہ خان نجیب آبادی	آئینہ حقیقت نما	جون-جولائی ۵۹: ۵۳۰-۵۳۲
ثناءاللہ امرتسری	محمد رشی	جنوری ۵۸: ۲۸۶
زین العابدین سجاد میرٹھی، قاضی	شہید کربلا	جون-جولائی ۵۹: ۵۳۳-۵۳۴
سیف الرحمٰن سیف فیروزپوری	تاریخ بیت اللہ	دسمبر ۵۸: ۲۱۳-۲۱۴
طٰہٰ حسین/معراج محمد بارق (مترجم)	خدائی وعدہ	مئی ۵۹: ۴۴۶-۴۴۷
عامر عثمانی (مدیر)	تجلی دیوبند کا خاص نمبر	جون ۵۷: ۴۱۱-۴۱۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عباداللہ اختر	مذاہب اسلامیہ	جنوری ۵۷:۱۵۶-۱۶۳
		فروری ۵۷:۲۰۰-۲۰۵
		مئی ۵۷:۳۶۲-۳۶۷
		جون ۵۷:۴۰۲-۴۰۷
عبدالحلیم چشتی	دیکھیے: محمد عبدالحلیم چشتی	
عبدالرؤف داناپوری، ابوالبرکات	اصح السیر فی ہدی خیر البشر	اگست-ستمبر ۵۸:۵۷-۶۰
عبدالرؤف رحمانی	دلائل احترام مسلم	نومبر-دسمبر ۵۶:۱۱۸
	العلم والعلماء-طلب علم کا ماضی وحال	فروری ۵۹:۳۱۰
	نصرۃ الباری فی بیان صحۃ البخاری	اپریل ۵۹:۴۰۰-۴۰۱
عبدالسمیع دیوبندی (مترجم)	دیکھیے: عبدالعزیز دہلوی، شاہ	
عبدالعزیز دہلوی، شاہ/عبدالسمیع دیوبندی (مترجم)	بستان المحدثین (اُردو)	اپریل ۵۹:۴۰۲-۴۰۳
عبدالغفار حسن رحمانی	انتخاب حدیث	ستمبر ۵۷:۹۴
عبدالقیوم، پروفیسر	فہم اسلام	فروری ۵۸:۳۳۲-۳۳۳
عبدالقیوم ندوی	قرآن اور اس کی تعلیمات	مئی ۵۹:۴۴۴-۴۴۵
عبیدالحق	ابراہیمؑ، اسماعیلؑ، یوسفؑ	جولائی ۵۸:۵۸۱-۵۸۲
	ارکان اسلام	جون-جولائی ۵۹:۵۳۲-۵۳۳
	قواعد اللغۃ العربیۃ (الجزء الاول)	اگست ۵۷:۴۷
علی احمد زاہد جبل پوری	تحفہ گیارہویں، رسالہ عقیقہ	دسمبر ۵۸:۲۱۴
علی جواد، شیخ	دیکھیے: احمد بن حنبل	
عنایت اللہ وزیرآبادی	جمع البراہین لرفع الصوت بآمین	اپریل ۵۹:۴۰۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	القضایا النقایا فی العطایا البقایا	جون-جولائی ۵۹: ۵۲۶-۵۲۹
غلام رسول مہر (مرتب)	نقشِ آزاد	مئی ۵۹: ۴۴۸
فضل حق قریشی	سبیل الرشاد فی تفریق التبادلہ والشغار	اپریل ۵۹: ۴۰۲
محمد اسماعیل سلفی	جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث	نومبر-دسمبر ۵۶: ۱۱۸
		فروری ۵۷: ۲۰۶-۲۱۴
محمد اشرف	نتائج التقلید	فروری ۵۸: ۳۳۳-۳۳۵
محمد امین المصری	الطریقۃ الجدیدہ فی تعلیم اللغۃ العربیہ	اگست ۵۷: ۴۷
		جولائی ۵۸: ۵۸۲
محمد جوناگڑھی	حج محمدی، صیام محمدی	اپریل ۵۹: ۴۰۱-۴۰۲
	نیز دیکھیے: ابن قیم الجوزیہ	
محمد داؤد راز	تحریک جماعت اسلامی اور مسلک اہل حدیث	جنوری ۵۸: ۲۸۵
محمد رفاقت حسین فاروقی	فتح بریلی کا دلکش نظارہ	جولائی ۵۸: ۵۷۸-۵۷۹
محمد رفیق پسروری	اربعین سلطانی در مدح احادیث سلطانی	جولائی ۵۸: ۵۸۰-۵۸۱
	درہ محجوب	جولائی ۵۸: ۵۷۹-۵۸۰
	مقلد کے چیلنج کا جواب	جولائی ۵۸: ۵۸۰
محمد سورتی	کتاب التوحید مترجم اُردو	اگست-ستمبر ۵۸: ۶۲-۶۳
محمد سلیم الدین شمسی (مدیر)	ماہنامہ مقام رسالت (کراچی)	جون ۵۷: ۴۱۰-۴۱۱
محمد شہید الدین بنارسی	صحیح لغات القرآن	دسمبر ۵۷: ۲۲۷-۲۲۸
محمد صادق سیالکوٹی، حکیم	ارشادات حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی	مئی ۵۹: ۴۴۶
	حج مسنون	دسمبر ۵۸: ۲۱۳
	ریاض الاخلاق	مئی ۵۹: ۴۴۵-۴۴۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	قرآنی شمعیں	اگست۔ستمبر ۵۸: ۶۴
محمد عبدالحلیم چشتی	حیات وحید الزمان	مئی ۵۸: ۴۸۴-۴۸۶
محمد فاخر زائر الہ آبادی	رسالہ نجاتیہ (فارسی) مع ترجمہ اُردو	
	عقائد سلفیہ	نومبر۔دسمبر ۵۶: ۱۱۷
محمد گوندلوی، حافظ	الاصلاح (حصہ دوم)	جون۔جولائی ۵۹: ۵۲۶
	خیر الکلام فی وجوب قراءۃ الفاتحہ	
	خلف الامام	مارچ ۵۷: ۲۶۰-۲۶۴
محمد نعیم الرحمٰن	دیکھیے: نعیم الرحمٰن، محمد	
محمد یحییٰ عزیز میر محمدی	ترتیل القرآن	جنوری ۵۹: ۲۶۳
محمود احمد عباسی	خلافت معاویہؓ ویزید	جون۔جولائی ۵۹: ۵۱۹-۵۲۴
معراج محمد بارق	دیکھیے: طٰہٰ حسین	
منظور احسن عباسی	حدیث پرویز بجواب "علماء کون ہیں؟"	فروری ۵۹: ۳۱۱، بقیہ ۳۰۴
ندیم کوموی	تذکار [شاہ اسماعیل] شہید	اگست ۵۷: ۴۶-۴۷
نذیر احمد رحمانی	انوارِ مصابیح بجواب رکعات تراویح	جون۔جولائی ۵۹: ۵۲۴-۵۲۶
	ردِ عقائدِ بدعیہ	ستمبر ۵۷: ۹۵
نعیم الرحمٰن، محمد	اساس عربی	دسمبر ۵۷: ۲۳۸
نور گرجاکھی	قرۃ العینین فی اثبات رفع الیدین	جون ۵۷: ۴۰۹-۴۱۰
ولی اللہ، شاہ	الخیر الکثیر (عربی)	جنوری ۵۸: ۲۸۶
ہدایت اللہ	تاریخ تدوین حدیث	جون ۵۸: ۵۳۴-۵۳۵، بقیہ ۵۱۲
یوسف سلیم چشتی (مدیر اعلیٰ)	ماہنامہ "ندائے حق" لاہور	فروری ۵۹: ۱۳۱-۱۴۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

زیرِ نظر کتابچے کے مؤلف و مرتب جناب سفیر اختر (جو اپنے قلمی نام ''اختر راہی'' سے زیادہ معروف ہیں) نے پنجاب یونیورسٹی - لاہور سے ''سیاسیات'' اور ''تاریخ'' میں ایم-اے، اور یونیورسٹی آف یارک (برطانیہ) سے ''سیاسیات'' میں ڈاکٹریٹ کی ہے۔ ۱۹۷۳ء سے ۱۹۸۱ء تک گورنمنٹ کالج - مری میں لیکچرار رہے، بعد ازاں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی - اسلام آباد سے وابستہ ہوئے۔ ان دنوں یونیورسٹی کے ذیلی ادارے ''ادارہ تحقیقات اسلامی - اسلام آباد'' میں فرائض منصبی ادا کر رہے ہیں۔

جناب سفیر اختر وطن عزیز کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں دلچسپی لیتے ہیں، اور اس حوالے سے وطن عزیز کے بعض معروف علمی اداروں کے کام میں تعاون کرتے ہیں۔ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز - اسلام آباد کا شش ماہی مجلّہ ''نقطۂ نظر'' ان کی ادارت میں پچھلے آٹھ برس سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ مجلّہ وطن عزیز سے شائع ہونے والی نئی کتابوں کے تعارف اور تبصرے کے لیے مختص ہے۔

مسلم برصغیر کی علمی و فکری تاریخ کے ایک سنجیدہ طالب علم کی حیثیت سے اُن کی متعدد کاوشیں زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہیں۔ ''علمائے دیوبند اور مطالعۂ مسیحیت'' (۲۰۰۳ء)، ''پاکستان کے اہلِ حدیث: دینی و سیاسی مطالعہ'' (زیرِ طبع) اور ''کتاب نامۂ سید مودودی'' (زیرِ طبع) ان کی حالیہ کاوشیں ہیں۔

دار المعارف

لوہسر شرفو - واہ کینٹ